Vol. III
No. 21

Tuesday
16th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Adjournment of Business re demise of Shri P. Shri Ramulu	1495—1499
Business of the House	1500—1501
Discussion on the Resolution re reservation of 40% production of sarees and dhoties to the handloom industry	1501—1550

Price: Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 16th December 1952

TWENTY-FIRST DAY OF THE THIRD SESSION

The Assembly met at half past two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Adjournment of Business Re Demise of Shri P Sri Ramulu

جناب مسٹر (شری بی رام کشن راؤ) مر اسپیکر ... ل کے ...
کارروائی شروع ہونے سے ... و ... وہ ... ڈ ڈرا ملی میں ڈرے رہ ہوں
کل رات کے وا شارہ ... ری ... سری را ملو کا ... ہونے سے ۹۱ اکوبر سے ...
رکھا تھا ۵۰ دن کے فاسٹ (اپواس) کے بعد ... (देहान्त) ہوگیا ہاوس
اس سے ... واقف ہے کہ موصوف نے کس وجہ اور اس مقصد کے حصول کیلئے مرن برت
رکھا تھا اندھرا اسٹیٹ کے فارمیشن (Formation) کا مسا ... ہی دن سے زیر
غور تھا ... کے بارے میں ... کوئی اختلاف ہی ہوسکتا اور ... ہے ... ایک
جھوٹا سا ... ہو ... گا وہ ... کہ شہر مدراس کی ... ہو نزاع آ ۱ ہزار اور
... ہوگئی تھی ... کو دور کرنا تھا اس سلسلہ میں ... میں ہوئیں
... لیڈروں نے ان گتھی کو سلجھانے کی کوشش کی لیکن ... کے ساتھ
کہنا پڑتا ہے کہ گتھی اب تک سلجھ ... سکی ... (Impressions) حاصل
... ہوں ... ہوں میں سمجھتا ہوں کہ کچھ اختلافات ... ہوگئے ہے اور یہ
... کہ سنٹرل گورنمنٹ کو اس معاملہ میں جبھی ... ہی ... ا ... دلچسپی
... (Feeling) ۱۱ ہزار کے ایک سکشن
(Section) میں ضرور ... ہوگئی تھی ... کی وجہ سے کچھ ... اور احساس
... والی تھیں اور ... کہ ... والی تھی کہ ... اور خاص طور پر گورنمنٹ
آف مدراس کی ... اس طرف ... ڈالی جاسکے سری ... سری راملو جی گاندھی
... کے بڑے ... ہے وہ ... کے اصول (आदर्श) میں
سرگرم رہنے کے علاوہ ایک بہت بڑے مرد اور ایک اچھے کنسٹرکٹیو ورکر
(Constructive worker) ہے انہوں نے اندھرا اسٹیٹ کے ... کاز
(Noble cause) کیلئے اپنی جان کی بازی لگادی

سری ... سری راملو کی عمر ... کی تھی انہوں نے کئی ... میں کاٹے اور ...
... گورنمنٹ کے خلاف جو اصولی ... کیا گیا اسمیں وہ شریک رہے ... ہے ...
... (कार्यकर्ता) ... زندگی گزار رہے ہے۔

1

اسٹیلو کو اس اور آج ا ن کی انہیں پروا نہ تھی وہ بہا سے ہی مدی دل کے ساتھ ممبری کام کرنے والے اچھے کارکن تھے انہوں نے اس عرض کیلئے بھا نہ فاسٹ شروع کیا تھا جیسا کہ ابھی ابھی ذکر کیا ہے آنکا یہ خیال نہ تھا کہ کوئی عملی یا سیاسی مقصد کی پیدا کریں بلکہ انکا مقصد یہ تھا کہ چونکہ آندھرا اور تامل ناڈ میں مدراس شہر کی کوئی معاہدہ و رطے نہیں ہورہی تھی اسے انہوں نے یہ مناسب سمجھا کہ ان دونوں کو رجوع کر سکیے اور انکی توجہ مرکوز کرنے کیلئے انہیں اخلاقی طور پر مجبور کیا جائے اس وجہ سے انہوں نے ۱ فاسٹ رکھا افسوس ہے کہ ۵۰ دن کے عرصہ میں یہ ہو جائے کہ آندھرا اور تامل سس لیکر ہیں مدراس کی بہت کوئی تصفیہ کریں بہر صورت ۵۰ دن کے بعد ۸ ۵ دن روزہ کا نتیجہ ہو گیا یہ ایک بہت بڑا حادثہ ہوا ہے اور ایسا حادثہ ہے کہ جس کی وجہ سے صرف آندھرا اسٹیٹ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ سارے ملک میں ایک قوم کی محبی اور درد ای پیدا ہوئی ہے انکے اس طریقہ سے دنیا سے ہوتے رخصت ہو کر و نہیں نہ صرف حیدرآباد اسٹیٹ ورجاس کرتلنگانہ کے نواسیوں کو (निवासियों को) بلکہ سارے لوگوں کو انکا بہت دکھ اور افسوس ہے اور انکے پسماندگان کے ساتھ ہم سب ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

اس ایسا میں میں مورد ا ما رکھنا چاہتا ہوں کہ شری ی راملو صاحب میں ایموشنل اویرنس (Emotional awareness) دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ تھی جس کی وجہ سے انہوں نے اپنی جان قربان کردی یہ کہا جاتا ہے کہ آندھرا ایمسٹل اویرنس (Emotional awareness) زیادہ ہوتی ہے اس مسئلہ یاد ہے مسئلہ کو سلجھانے میں اور حروف کو بھی دخل ہے جس کی وجہ سے غالباً یہ نتیجہ رآمد ہوا کہ انہیں اپنی جان کی قربانی دینی پڑی بہر صورت ہمارے وزیر ہاؤس (اس جا سب اور اوس جانب) اور تمام سیاسی جماعتوں کیطرف سے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ شری پی سری راملو صاحب کا اس طرح سے دنیا سے ہونے پر ہم سب دکھی ہیں اور میں عالیجناب سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی اس دکھ اور افسوس کی اطلاع ہماری طرف سے بھجوادیں

اسکے علاوہ عالیجناب سے میں یہ بھی درخواست کرونگا کہ جب ہم اس حادثہ پر خیالات اور جذبات کا اظہار کرچکے ہیں تو تھوڑی دیر کیلئے التوا (Adjourn) ہوجائیں کیونکہ آج کوئی سوال اور (Question hour) بھی نہیں ہے اسکے بعد ہم پھر اپنا کام شروع کریں تو کوئی حرج نہیں ہے اس طرح سے ہاؤس کے ہم تمام ممبرین کے خیالات اور جذبات کی نہ صرف ترجمانی ہوگی بلکہ اس سے ہمیں ایک قسم کی تسلی بھی ہوگی۔ اس وجہ سے میں عالیجناب سے درخواست کرتا ہوں کہ ہم سب تھوڑی دیر کیلئے التوا ہوجائیں۔

شری وی ڈی دیشپانڈے (اپا گوڑا) کل رات کے سوا ۱۱ بجے جو واقعہ ہوا ہے اس سے ہم سب کو دکھ ہے۔ نہ صرف آندھرا بلکہ ہندوستان کے ایک بہت بڑے

سوپ دیا ہے کر گئے ہیں انکے دل ... پر ہم تمام لوگوں کو جو آندھرا اور دیگر راجوں کے لوگ ہیں ... مانا جاتا ہے ... کہ ... ہے میں سمجھتا ہوں کہ آندھرا اسٹیٹ ... اور وہ کے لوگ ہیں ... جو ... والی حل کیا جاتا تو المناک حادثہ نہ ہونے پاتا ... اور اس کے متعلق بہت سے آندھرا کے سمجھتے ہیں کہ وہ آندھرا کا حصہ ہے اس سلسلہ میں اور بھی بہت سی پیچیدگیاں ہیں ان تمام پیچیدگیوں کو علحدہ رکھتے ہوئے گر آندھرا اسٹیٹ بنا دیا جاتا تو سری راملو اپنی جان کی بازی نہ لگاتے۔ اس لئے آج بھی میں اس ہاؤس کے ذریعے حکومت ہند سے یہ اپیل کرونگا کہ ایسے جھگڑے جن کے بارے میں کوئی نزاع نہیں ہے کم از کم ان تمام کو ملا کر فورا ایک آندھرا اسٹیٹ بنا دیئے تاکہ جو ایک آندھرا راشٹر کی خواہش ہے جو رہی ہے وہ ... پوری ہو کیونکہ سری راملو جیسوں نے اپنے لئے ان(बलिदान) سے اس سوال کو اٹھا رکھا ہے انکی خواہش کو پورا کرنے کا اگر کوئی راستہ ہے تو یہی راستہ ہوسکتا ہے کہ ... سری راملو کی مانگ ... جو ... ہمارا راستہ ہے ... آندھرا راشٹر ... کا ہر بہاری ... چاہتا ہے کہ جلد سے جلد اس سوال کو حل کیا جائے۔

انکے خاندان والوں اور دوستوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے جو تجویز پیش کی گئی ہے میں اس سے اتفاق کرتا ہوں۔ انکے علاوہ میں نے جو قرار پاس کی ہے ... اڈجرنمنٹ کے لئے رکھی ہے انکو مد نظر رکھتے ہوئے اگر تھوڑی دیر کے لئے بھی ہم اٹھ جاتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ آندھرا اسٹیٹ بنانے کے لئے جس سپوت نے اپنی جان کی بازی لگادی اسے میں پھر ایک بار سردھانجلی (श्रद्धांजली) دیتا ہوں۔

شری سی۔ ڈی۔ راجہ رام (آرکوٹ) ابھی ابھی اس ہاؤس کے لیڈر نے کل رات کے المناک واقعہ کی طرف اشارہ کیا اور اس ہستی کے بارے میں انہوں نے جن خیالات کا اظہار کیا اور سردھانجلی پیش کی اس دکھ اور غم میں میں بھی اس ہاؤس کے سارے ممبروں کے ساتھ شریک ہوں۔ یہ کوئی ایسی خبر نہیں ہے جسکے بارے میں کوئی اختلاف رائے ہوسکتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آج یہ مسئلہ جس کے لئے سری پٹی سری راملو نے اپنی جان کا بلیدان کیا اتنا نازک اور سیریس (Serious) کیوں بنا جا رہا ہے؟ ابھی آنریبل ممبر نے کہا کہ آندھرا اسٹیٹ بنانے کا سوال سب کا متفقہ امر ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ ہماری ... سال کی جدوجہد آزادی ان ہی بنیادوں پر چل رہی تھی۔ ہمیں آزادی حاصل کرکے آج چار پانچ سال ہوئے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس مسئلہ پر آج بھی حکومت اہمیت نہیں دے رہی ہے۔ حالانکہ وقتاً فوقتاً آندھرا دیش کے سارے لوگوں کی طرف سے ایک مانگ کی گئی اور پرزور مانگ کی گئی جس کے لئے انہوں نے سارا تیاگ (त्याग) اور بلیدان بھی لگا دیا۔ چنانچہ اب سارے دیش حکومت ہند اور عوام کو بھی اس کا پتہ چل چکا ہے

کہ اندھرا راشٹر کا سوال کتنا اہمیت رکھتا ہے اور اس کے لیے ہر شخص کو مدد
مانگ کر سکتا ہے یا امداد دے سکتا ہے اس کے لیے گورنمنٹ اس امداد کی طرف سے
کچھ کوشش ہوئی … لیکن ہم کو دکھ ہے کہ کبھی کھلے دل سے یہ کوشش نہیں
کی گئی … ہماری بات ہی جاتی ہے اس بات … میں نہیں سمجھتا کہ اس
کے لیے کیا رکاوٹ ہے اگر ذرا سنجیدگی سے غور ہو تو اس کو بھی ہم باہمی طور پر
حل کر سکتے ہیں … کے دکھ … بھی ان کے لیے دوا کے کمیشن
(Attempts) لیے … رپورٹ کے نام سے
… مگر اس میں بھی کئی رائے … ہو سکتا ہے کہ
ان بڑے … اختلاف ہو مدراس میں جو دو رائیں … ہیں
وہ … ایسا … لیکن … کہ ان کو حل بھی کیا جا سکے
ہم دیکھ سکتے ہیں … ہمارے اردی کے مطالبہ … کیا جاتا تھا کہ
ہم لوگ آگے … کا مطالبہ … دونوں … ہو جاؤ تو ہم تو
جانے کے لیے تیار ہی ہیں آج بھی حکومت وہی طریقہ اختیار کر رہی ہے میں نہیں
سمجھتا کہ … حکومت … کا … لگی۔ یہ مسئلہ
بالکل صاف ہے … کے اختلاف … مدراس کا جو … اور یہ
(Undisputed Area) ہے اس کو ایک صوبہ بنایا جا کر دوسری
جانبوں کے لحاظ سے دو … (…) بنایا جا سکتا ہے کسی
مجموعہ پر اتفاق رائے ہو سکتا ہے اور اگر یہ بھی ہو تو یہ مسئلہ پلے بی سائٹ
(Plebiscite) یا ریفرنڈم (Referendum) کے ذریعہ طے
کیا جا سکتا ہے بہرحال یہ ہونا ضروری ہے کیونکہ آج … اندھرا کے
بڑے بڑے … زندگی …
کرتے آ رہے ہیں … صاف صاف کہا ہے اور …
(Census figures) … بتلاتا ہے کہ کس طرح
آندھرا … کیا ہے … مطالبہ … کے لیے ہیں
کیا تھا … اندھرا صوبہ کے لوگوں کے لیے مطالبہ کیا تھا آج ہزاروں
بلکہ لاکھوں لوگ ابھی کی طرح اس مطالبہ کے لیے اپنی جان … کرنے کے لیے تیار
ہیں … ڈالنے کی … رہی ہے۔ میں اس ہاؤس کے
توسط سے … (Feelings) کا اظہار
کرتا … نقصان … ہوگی ساتھ ہی
… لیڈر آف دی ہاؤس نے کہا … ایک تعزیت نامہ
بھیجا جائے … ہاؤس … ضروری ہے … ایک دن …
ایک … ایک طرح کی ریسپکٹ (Respect) کو ظاہر کرتا ہے
جس طرح لیڈر آف دی ہاؤس (Leader of the House) نے … پیش کی
آدھ گھنٹے کے لیے ہاؤس ایڈجرن (Adjourn) کیا جائے تو مجھے اس سے اتفاق ہے۔

श्री रामपती देवी (सिरसिगंज महफूज) माननीय स्पीकर महोदय आन्ध्र प्रान्त के लिए पुट्टी श्रीरामुलू ने अपनी जान का बलिदान जो कर दिया है जिससे आन्ध्र का प्रत्येक मनुष्य दुःखी है। और यह ह्रदय विदारक घटना देश के लिए भी दुःख की बात है जिस हालत से सब आनरेबल मेंबर के लिए भी यह बड़े दुःख की बात है। जिस विषय से मन यह सुझाव रखा था कि श्री पुट्टी श्रीराम की आत्मा को शान्ती प्राप्त होने के लिए हमारा हाउस दो मिनिटतक खड़ा होकर खामोश रहे। यह चाहती हूँ कि

Shri Ankush Rao Venkata Rao (Partur) Mr Speaker, Sir May I ask the leave of the House to express my thoughts about the sad demise of Shri Potti Sriramulu Almost all the parties accepted long ago the principle of forming linguistic States when we attained independence but unfortunately we have not been true to our promises up till now and that late adherence to those promises today has shown a sad result in the wasting of an honest son of the Country This occasion I do not think is to express any comments whatsoever but only to express our heart felt sincere condolences for the man who had deep convictions about the promises that were made It also emphasises the great urgency and the deep resentment that is being felt in the South especially for the formation of the linguistic States I only would express my condolences and would request the House to convey to the relatives of the bereaved our share in their mourning

مسٹر اسپیکر ہم آج ڈیڑھ دکھ کے ساتھ ان ہیچ ہے ہیں دکھ مری شی سری رملو کے ناگہاں کی وجہ سے ہوا ہے ہاوس ے حس دکھ کا اظہار کیا ہیں ھی اس میں شریک ہوں واقعی ان سے ایک ایسا کا ورکر (Deep conviction) کے صاحب ادا مٹ (Fast) حلال او الامر اس کا بعام ہے کہ اکا ذہبا (बेहूरत) ہوا میں محبھا ہوں کہ اکے ایمان (बलिदान) کی وجہ سے اکے دل میں ہوکار (cause) تھا وہ ضائے ہو کہ حس طرح سے ام ان سے ا ان دا ہے اس کی وجہ سے گو وہ د اوی عنعہ ہمارے ساں موجود نہیں ہیں لیکن اکی روح امبارتل (Immortal) ہرگئی ہے انہوں نے ہند ستان کی اہاس (इतिहास) میں ایک بہت بڑا ام بدکیا ہے

حس طرح لیدر آف دی ھاوس نے کہا اور دوسرے ارکان نے بھی یہ احس کیہ ہم ان کی آنرسکٹ (Mark of respect) کے طور پر آ ا کام ساریہیں ھے کی ملتوی کر دے ہیں

The House then adjourned till half past three of the Clock

THE HOUSE REASSEMBLED AT HALF PAST THREE OF THE CLOCK

[Mr Speaker in the Chair]

مسٹر اسپیکر ... و باب ... کے ... ہے
(Adjournment Motion) ... ہے ... کے
ہیں سکے ... ( ) ... کے
(No confidence Motion) ... کے لئے
... بھی ... سمجھا

Now we shall take up the resolution

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ ... (Privileges Committee) ... کے بارے میں ... ہوں ۔
مسٹر اسپیکر ... کہتے ہیں

Shri M Butchaiah As per the bulletin issued for the extended session of the Assembly from 16th to 19th it has been stated that official business will be transacted whereas it has been stated in the House that the no confidence motion will be taken up on 17th 18th and 19th I want to know

Mr Speaker That business also is an official business

Shri Phoolchand Gandhi (the Minister for Public Health Medical and Education) The hon Member is confusing Government business with official business

Shri L K Shroff (Raichur) I rise on a point of order, Sir There is an amendment moved by the hon Member for Ippaguda which mixes up more than one issue I want to know whether such a thing could be done under the rule In the first paragraph of the amendment it is stated at the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of the aforesaid measures

Mr Speaker Regarding that I have already said that the amendment has been moved If there was any objection for the amendment being moved the hon Member should have raised it then and there

Shri L K Shroff But there was no time for us yesterday to go through and examine the amendment

Mr Speaker Now we shall take up the resolution as well as the amendments together

Discussion on the Resolution regarding reservation of 40% Production of Sarees and Dhoties to the Handloom Industry

Shri V B Raju The Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning Mr Speaker Sir The resolution that is introduced in this House contains two parts one welcoming the move that has been taken by the Government of India and the other projecting the concession as an unexhortive measure to an important section of the working class namely weavers

The history and the present condition of this important section of society is a very long one the history is a very long one and the present condition is a miserable one India is the birth place for cotton manufacture But with the mechanisation and Industrial Revolution in the west and with the opening of Suez Canal and also with the emergence of the British Raj in our country this industry

Mr Speaker I think the hon Minister has given notice of one amendment Is it not so?

Shri V B Raju Yes sir

Mr Speaker Then the hon Minister may move the amendment first

Shri V B Raju In the second line of the resolution inadvertently the words and sarees have been put Actually that is not correct and so I beg to move

That in line 2 of the Resolution the words and sarees be deleted

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of the Resolution the words and sarees be deleted

Shri V B Raju I am just mentioning that due to certain factors this ancient industry has put to such a crisis that those who

are associated with the industry are not only reduced to hand to mouth existence but are also turning to be a social evil. The gravest danger to the peace and prosperity of any country is the idle man power and as hon. Members know the backbone of any country is the skilled man power and this skilled man power in any country if allowed to be idle is not only a positive loss but also is a negative evil to the stability, peace and prosperity of that country. Being alive to this situation the Madras Legislature has Passed a recommendatory resolution on similar lines and conveyed to Government of India. That resolution contained the reservation of dhoties with border and coloured sarees to be exclusively reserved for handloom weavers. But our resolution goes a bit further and urges that all dhoties and sarees which come under the purview of 20 to 80 count should be exclusively reserved to handloom weavers.

In this State there are a lakh and ninety thousand handlooms on which nearly 3 lakhs of workers, men and women work. Added to this a similar number of dependants are there. Thus all put together six lakhs of people, men, women and children depend upon this industry. Compared to this the textile mills forming part of a large industry employ only fourteen thousand workers. These fourteen thousand workers comprise of different categories—spinners, weavers and also ancillary staff like clerks, watchmen and so on.

The Planning Commission while enunciating the State Policy has clearly mentioned that the State Policy of village industries should be that wherever large scale industry competes with cottage industry an appropriate course to adopt would be to try and formulate a common production programme. One of the important factors that should be considered in drawing up this common production programme is reservation of spheres of production. The common production programme necessarily implies a measure of control by the Government especially on the organisational side of the industry. The reservation of spheres has already been effected on a small scale between organised textile industry and hand loom weavers. In view of the employment which has become a fairly constant feature of the hand loom industry there is scope for the extension of this principle.

Our resolution is in conformity with the principle enunciated by the Planning Commission that a common production programme should be drawn up for the large scale and village industry

and to achieve that purpose while drawing up that programme I submit a measure of control is necessary Our present resolution conforms to that principle and suggests and recommends to the Government of India to reserve certain patterns to the hand loom sector

Without going into detail about the conditions that are obtaining all over India I would like to tell something about the Hyderabad situation which reveals very threatening picture Hyderabad is the third biggest in cotton production in India All the cotton that is produced in Hyderabad is not consumed In 1951 52 cotton to the value of 15 crores 19 lakhs has been exported and in return what did we import? We imported cloth worth 14 crores and 60 lakhs and yarn worth 2 crores and 88 lakhs of rupees This clearly reveals that while we export employment we are importing unemployment If these figures are scrutinised it will be clear that the raw material which could have been very profitably utilised here is being exported and cloth which could have been easily manufactured here is being imported

That shows that there has not been planning to connect properly the raw material and the manufactured goods Not that there is no sufficient man power to consume this cotton, not that there is no demand for cloth but the raw material has been left in the hands of profit makers who make many by exporting cotton Similarly the cloth which could have been produced by the hands loom weavers was being produced by the big mills in India This has been the unfortunate situation If the right type of industrial policy is to be evolved and if this raw material that is available in this State is to be profitably converted into finished goods it is very necessary in the first place that the textile industry should evolved a common programme of production

In the year 1949 the Government of India allowed a reservation of certain items to the handlooms These items included sarees with borders exceeding 2 in width and also sarees with zari or gold colour or silk yarn in the borders Also sarees which have got silk yarn in their body were reserved for the handloom industry That means the Mills were prohibited from manufacturing these types of sarees Dhothies the borders of which would exceed ¼ also were not to be manufactured by the mills Some other items like Lungies Dustars Towels etc were also reserved for handloom weaving But experience has shown that the mills could produce cloth of similar width and get them dyed,

printed and coloured outside Also cloth of the same width of dhoties was being manufactured in the mills and the borders were being supplied from outside This sort of by passing has taken place and the advantage which should have accrued to the handloom industries did not really accrue There is a criticism that if this manufacture of sarees and dhothies below 80 counts is left to the handloom industry then it will not be able to produce enough stocks But if statistics are considered the capacity to produce in the handloom industry is so much that it can produce not only for India but even for export The yarn supply hitherto has been so meagre that no loom worked for more than 10 days If every loom workes for a month of 24 working days with a day of 8 hours it can produce easily 100 to 120 yards of cloth So the fear that is expressed that if these two patterns are reserved for the handloom they may fa l to supply sufficiently to the consumer is not justified Hyderabad having such an important place in the production of cotton and also having 1 90 000 looms will be very successful if production is so planned that the textile industry will not be competitive complementary As a matter of fact experts in the industrial sector advise that the large scale industry should be utilised to manufacture semi finished goods The finer finish or the fuller finish should be left to the craftsmen The large scale industry has a great handicap in not being able to change the pattern as as and when it likes or as and when the market demands It has only this advantage of tak ng to mass production of a particular pattern If that pattern has to be changed it needs lot of dislocation The advantage the handloom industry has is that as and when the market demands a change in the pattern it can easily adjust itself Semi finished goods like yarn are producers commodities There are three types of commodities one is the consumers commodities the other is the producers commodities and the third is the craf goods It will be advantageous or it will be economical for the large sale industry to produce producers goods like yarn metal sheets etc If brass heets are manufactured by large scale industries the craftsmen the metal workers will be able to convert them into vessels or into some other finished goods In this connection if the large scale industries confine themselves to producing yarn the hand loom weavers are there to convert it into a finished product This sort of co ordination or integration is necessary If weaving is taken on a large scale by the mills while unemploying lakhs of weavers it will lead us to such a catastrophe which we will not be able to face 2½ crores of rupees have been invested in the

textile industry in the state and after investing 2½ crores of rupees we could not provide employment to more than 14 thousand people taking it for granted that we are capable of expanding this industry and putting in more capital Is it possible to rehabilitate 6 lakhs of weavers in the urban areas In my opinion it is a stupendous task and it is not a thing worth while trying The urban areas are already overcrowded and the other problems that spring up are housing water supply medical and etc Many such difficulties have to be confronted and we are already confronting some Displacing this rural population and making them march to urban areas and making their lives miserable is not a thing which we are visualising The craftsmen should be allowed to be in the village India is a land of villages Urbanisation does not mean that the 22 thousand villages in Hyderabad should be completely dislocated and all the people should be brought together into two dozen or a dozen places That is not urbanisation and that is not what we are trying to do Just for the sake of electricity for the sake of the cinema the newspaper or the radio the villager need not march to the town We will have to carry electricity newspaper and the radio to his hut That should be the process Impoverishing the worker through making him unemployed in the village and making him march to the urban areas will be a wrong economic policy There are some who say that the handloom industry is a subsidiary industry and therefore the handloom worker can afford to be an agricultural worker But the hon Members know that land is already over populated 68% of the population in the state live on land Our endeavour should be to divert a portion of the population to other occupations So it is no good arguing that the handloom worker in the village should live upon land Considering from all these points of view the Government has come to the conclusion that the production sphere must be fixed and reservations must be made In Hyderabad there are 6 textile mills and the number of looms are 2 572 The hon Member from Ippaguda has brought amendments pertaining to the unemployment that may be caused by reserving the production of Dhoties and Sarees to the handloom weavers It is never meant in this resolution that the looms should be closed in the textile mills There will be ample work to produce other patterns It is never visualised that one must be robbed to pay the other This is not the case The mills could take up to other patterns and need not take to retrenchment but we should see that the mills should not expand their loomage If at all there should be

any expansion it should be in the direction of increasing the spindles Our mills should be capable of producing all the yarn that is necessary for the handloom industry That is the idea There is no suggestion that the present looms should kept idle and the present workers in the textile mills shall be thrown out In the handloom sector also there are nearly 40 thousand looms which are idle They were idle some time ago because they could not get yarn But now even the looms which are getting yarn are forced to be idle the reason being that there is accumulation of stocks The cost of the stock is estimated to be about 40 lakhs of rupees

This is due to the export market becoming less responsive and the large scale industry trying to oust the handloom industry by producing Sarees and Dhoties which are less costly Dhoties and Sarees produced by the handlooms are costlier than those produced by the mills

Shri V D Deshpande May I know what is the percentage of Dhoties and Sarees and the total production in yards of the textile mills in Hyderabad

Shri V B Raju I have tried my best to collect the figures The handloom weavers organisation could not keep a correct record but they say this is a very great percentage

Shri V D Deshpande I want the figures about textile mills I want to know the proportion of Dhoties and Sarees compared with the other total production in the textile mills

Shri V B Raju I could get the figure for the whole of India but I could not get it for Hyderabad For the whole of India there are 28 lakhs of handlooms producing 1800 million yards of Dhoties and Sarees This is the figure I could get on an all India basis I could not get the figure pertaining to the mills regarding their percentages of Dhoties and Sarees and other patterns

I was mentioning about retrenchment and as I said it is not necessary that the looms should be closed in the Mills and the workers should be thrown out of work

The large scale industry is trying to oust the handloom industry in the export market as well as in the home market In the Home market the sarees and dhoties that are being produced by the Mills are being sold at a cheaper rate the reason being

that the yarn supplied to them for weaving within the mills is working at a cheaper rate The yarn that is being supplied to the handloom weavers has to go through a particular process which is making an additional charge on the cost The mills have to reel it then make it into bundles pack it stamp it and it has to pass through so many bottlenecks and when it reaches the weaver it goes up by 20 to 30 per cent So the cloth produced by the weaver is unable to compete with the cloth produced in the mill This is a very important factor and the Government also is considering how the extra charge that is now being added in the cost or in the price of the yarn that is given to the weaver could be avoided That is one thing

Another thing is the textile industry has an organisation has the advantage of an intellectual publicity and quick transport and it could eclipse the handloom cloth in the outside market

Mr Speaker I would like to invite the attention of the Member to Rule No 154 which says

'No speech on a resolution except with the permission of the Speaker, shall exceed fifteen minutes in duration

Provided that the mover of a resolution when moving the same and the Minister concerned when speaking for the first time, may speak for thirty minutes or for such longer time as the speaker may permit'

So 30 minutes and 15 minutes is the standard At the time of addressing, this standard should be borne in mind Of course I am not suggesting that the information that is necessary should not be given

Shri V B Raju I have got two handicaps, one is I am not the Industries Minister

Mr Speaker Allright, the hon Member may continue

Shri V B Raju The handloom industry is facing the same situation today as the large scale industry of the country faced at the time of the British regime, when it demanded protection from the exploitation of foreign imports When large scale industries could enjoy that privilege at that time and later on why should not the handloom industry ask for similar protection while aggression is taken place? There is every justification for

the demand of this protection by the handloom weaving section The reason why this resolution is brought before the House is that the people in this profession have ventilated their grievances and have been ventilating them from a very long time on the platform in the press and so on and they have done whatever they could As a section of the society they did so But if this resolution gets the approval of this House there will be more weight to this demand that all the sections of society have supported their demand That is the very reason why the approval of this House is being sought

The amendments moved to this resolution contains an appeal to the Government of India and the Govt of Hyderabad for certain other concessions I would like to remind the mover of of this amendment that this resolution is an official resolution it is a Government resolution and myself being a Member of the Government it will be too impertinent or too funny on my part to request the Government to do such and such a thing That is the technical objection to this amendment

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir On a point of information when the House has seized of the resolution I think it ceases to be of any particular person When the whole discussion starts it is the House that has taken hold of the Resolution and I do not believe that it can be supposed that any particular person or Minister as such can put himself in possession of the resolution but it is the House collectively that seizes of it May I know the position about this ?

Shri V B Raju What I wanted to say was that it is a resolution moved by the Government and when Government itself has brought a resolution before this house it is superfluous if an appeal urging the Government to do something is incorporated in it It is allright so far as it concerns the Government of India but with regard to the Govt of Hyderabad if the Government could accept this amendment it could without this amendment, do it What I am trying to submit is that it is not necessary

Apart from that I would like to deal with the merits and demerits of the amendment in parts The first part says

That instead of entirely depending on the imports from dollar Sterling area of high prices other avenues should be utilised to meet our needs of long staple cotton

There is nothing like Dollar Sterling area as distinct from non Dollar Sterling Area The Government of India could naturally look to a market which would supply at a cheaper rate and also which would accept rupees or which will accommodate any foreign exchange If other areas would provide at a cheaper rate than at the rate at which the present areas supply the Government of India would always take it and it has been said more than once that the policy of the Government is not to confine itself to any particular area or show any particular favouritism to any particular area Therefore this recommendation to the Govt of India is not necessary They know very well about it and by suggesting this there is no immediate benefit that accrues to our handloom weavers in the State Secondly the cotton that is imported is long staple cotton and it may be available only from certain particular areas It cannot be imported from any country and every country it is imported from the areas from where this type of cotton will be available Our Desi cotton can produce the coarse and the medium type of yarn For fine and super fine yarn long staple cotton is necessary and the quantity that is estimated to be required is about 12 lakhs of bales As the Government knows it is countries like Egypt that can supply this type of cotton and we are not aware whether Egypt falls within Sterling Dollar area or any other area

Then the second part of the amendment is that yarn produced in our country being short of our own needs should on no account be exported As a matter of fact very little quantity of yarn is being exported If there is any export it is for the reason that the weavers have failed to lift it So this also is not necessary since the Government fully realise that local needs come first and then only can any export be allowed

The third part is that the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation Municipalities etc etc For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted etc etc In this connection I might state that a memorandum has been submitted by the Central Weavers Organisation and the Government has already assured them that whatever concessions possible would be given to the weavers and as the hon Members know the Government have constituted a handloom Board—and there may be State Boards

too—and it is under the consideration of the Government to form a similar Board here So when the Government is already considering the demands of the Central Weavers Organisation an amendment of this type is not necessary

Then comes the question of subsidy to the Handloom weavers Subsidy in my opinion—or in the opinion of the Government is to a new industry Handloom industry is an ancient industry of our country No amount of spoon feeding will save the industry It should be self supporting and if subsidy is given it becomes an influence on the weavers not to strive to make the industry self sufficient Any industry that strives to live upon subsidy is not a national asset So the handloom industry cannot be maintained by giving subsidy Besides the hon Member who is the mover of the resolution knows the financial position of the State to what extent it can give subsidy and how long it it can continue it and so on it is not a practicable or practical suggestion and is therefore not acceptable to Government

Next it is said that co operative enterprise should be encouraged and to that end a sum of Rs 50 should be advanced to each weaver to enable him to become a member I might add here that 80% of the weavers have already become co operators The Co operative Organisation for Weavers has enlisted a big number of weavers already and a similar demand has been placed by the organisation I again want to reiterate here that the financial position of the State will not permit such subvention at this moment Nextly when a cottage industry on a co operative basis is to be encouraged it would be a contradiction if the Government encourages factories in the handloom sector It would not fit in the resolution and does not conform to the spirit of the resolution What the Government desires is that the handloom industry should be encouraged on a co-operative basis and while encouraging co operation it will not be proper to encourage a capitalist system or any other system along with that

Another part of the amendment says that excise duty and sales tax on handloom cloth should be removed completely Sales tax on handloom cloth is leviable only if it costs more than Rs 3 per yard and handloom cloth costing less than Rs 3 per yard is exempted from the sales tax and if I remember correctly—I am subject to correction—the Hon Member who moved the amendment is one of those who opposed this exemption at the time of the discussion on the Sales Tax Amendment

Bill Regarding excise duty I must say that there is no excise duty on handloom cloth and I do not know how the Hon Member got this information that there is excise duty on handloom cloth As far as the Government knows there is a cess on the mill cloth and there is no excise duty as such on the handloom cloth

The amendment further says that handloom workers should be exempted from house tax A greater number of these workers live in villages and very few live in urban areas I do not think there is any house tax in villages and those who live in urban areas will have to pay municipal tax

These are the reasons which prompt me to oppose the amendment

Somewhere in the amendment it is said that yarn should be supplied at rates obtaining in 1947 I can reveal this information to the hon Member that at the moment yarn is being sold at a cheaper rate in the open market than the rate that is charged by the handloom organisation Yarn is available at cheaper rates in the bazar and the rates of yarn conform to the general cost of production This has to be related to the cost of other items also The cost of yarn cannot go down unless the price of cotton is reduced

If the price of cotton is reduced it is the cultivator who suffers So it will not be possible to isolate yarn and reduce its price, while the price of other commodities are at such a high level The demand at the moment is not for the reduction in the cost of yarn as such but in the disposal of the accumulated stocks and in the reservation of certain patterns and as I have already said if the yarn is costing more for them it is for this reason that there are over head charges in mills for releasing yarn to the weavers If any such remedy or any such process could be evolved that yarn could be supplied to weavers in the same manner as it is being supplied to mills for weaving then the cause for the complaint that is being made will not be there

Without taking the further time of the House and reserving further comments at the end of the debate if opportunity is given to me for answering any such queries I would like to submit to the House that the Resolution may be passed as it was brought in without amendments

شری وی ڈی دشپانڈے : میں نے دو سجیشنز دیے ہیں ۔ ان کے بارے کے لیے ہوم منسٹر ... کا جواب دیا ہے کیا ان دو سجیشنز کے لیے دیکھنے کا وقت نہیں لگ سکتا ہوگا ؟

مسٹر ڈپٹی سپیکر : آپ دو سے منسٹر کو دیے ہوئے وقت سے ... زیادہ نہیں لے سکتے ہیں ۔ میں ممبر ... کے لیے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں کسی کو روکنا نہیں چاہتا لیکن جہاں تک ممکن ہو ریپیٹیشن (Repetition) کو واید (Avoid) کیا جائے تو مناسب ہے ۔

شری وی ڈی دشپانڈے : ... کروڑوں کی بیروزگاری کے پیش نظر یہ ریزولیوشن ہاؤس کے سامنے آیا ہے کہ یارن (Yarn) کی ... کا کیا حصہ ہوگا اور ٹیکسٹائل کا کیا حصہ ہوگا جو حل اس ریزولیوشن میں ... کیا گیا ہے وہ ایک عارضی حل ہے ... کوئی ... آدی حل نہیں ہے ... بیروزگاری کا سوال بنیادی طور پر حل نہیں ہو سکتا ۔ عام طور پر ہم دیکھ رہے ہیں کہ ... بے روزگاری بڑھ گئی ہے ۔ اگر ہم ... بیروزگاروں کو روزگار دینے کی جانب ... ہوئے تو ہمیں ... کو چھوڑ کر ... میں ... کرنا پڑیگا ۔ جہاں بڑی مشینوں کو روک کر چھوٹی مشینوں کو ترقی دینے کا جو حل سوچا جا رہا ہے وہ موجودہ ... کی جارہی ہے وہ ایک عارضی حل ہے ۔ ہمیں یہ سوچنا ہے کہ ہم کس طرح کسانوں کو روزگار دیکر ... ان کی ... کو بڑھا سکتے ہیں ۔ اسکے ... ملک کی مشینوں کو اس طرح رکھا ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس میں کام مل سکے اور ہندوستان کی ... خود ہندوستان کی مشینیں پورا کر سکیں ۔ آ ... ممبر ... نے کہا کہ ٹکسٹائل (Textile) اور ہینڈلوم (Handloom) انڈسٹری (Industry) میں پروپورشن (Proportion) قائم کرنے کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے وہی ... پیش کیا جو ہزاروں سال سے چلا رہا ہے اور برسوں ... ہیں ہم دیکھتے آرہے ہیں ... یہ وہی پرانا ڈھانچہ ہے ... میدان میں امریکہ اور برطانیہ اسی طرح ... رہینگے ... را مٹیریل (Raw material) ... طرح انکے پاس ... جائیگا ... ہماری ضروریات کی ... ان سے خرید سکیں ... وہی پرانا سامراجی ڈھانچہ ہے ۔ اور آپ اس طرح بیروزگاری کو دور کرنا چاہتے ہیں ۔ مجھے صاف طور پر ہاؤس کے سامنے یہ کہنا ہے کہ جب تک اس تصور میں تبدیلی نہ ہو یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا ہمارے سامنے یہ ... ہونا چاہیے کہ ہندوستان کی مشینیں ... ترقی کریں کہ ہمیں اپنی ضروریات کیلئے کوئی چیز باہر سے منگوانی نہ پڑے ۔ ہمیں کسی کا محتاج ہونا نہ پڑے ... کروڑوں کی بیروزگاری کا سوال ہے ... اس سلسلے میں ... کیا ہے ۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ٹکسٹائل انڈسٹری بھی ... کی طرف جارہی ہے ۔ ... احمد آباد اور دوسرے مقامات کی ملیں بند ہونے کی اطلاع ہمیں ملی ہے ۔ اور ہم

انک مروگاری کا ئلہ حل ر لیلے دو ہے ورگ (۹۹) بل مروروری سدا
کرے کے یا سد ہے ھیں لیکن سا ی و بو و ں کیا جانا ہمارے
اکیا کہ (Economic) لہ ے کا مسئلہ (۲ ۹۵) دو ے ملک کے
سا ھ رکہ ہ ے و وہاں یہ ملاب ان کے ہ ملاب حصر رہے ھیں حب وہاں
مسائل ری ی ہی ل ی رھی ھیں و ں ہں گھٹی ھیں ویہ ن بھی کبھی
ھیں ہ کوئی اسی س م و ہ کبھیں گے کہ حکومت کا ڈ برا س (Direction)
اس طرف س ھی طرف کہ ھوا چاھیے حب تک ھم خود تکمیل کر اپنی ملک کی
صنعتوں کو ہ ر ا س رو ی ی ط ہ ئلہ حل ہیں ہو سکتا حب تک کسانوں کو
وسائل دیکر روزعب ر ہ جاتا ہے وب سا ور ور وب حرا ہیں ر سکتی س
وقت ب ہے جو حل س کیا ہے و ا ک عارضی حل ہے ہ ں ھی دیکھا ہے عوام
کے دو رہے حصوں میں کہ وں ردوں ور بو ط طبقہ کے لوگوں کو بھی بو ط ا ادار
ہیں کیا مثلا ب و ھی دیکھا ہے کہ کہیں مں مو رہ ل کر دیجیے ل مزدوروں
کی تعداد میں کمی و ں کردی جا سکی ؟ آپ نے حمد یکہ در آ ا ہے کہ کہ یہ سوال
سدا نہیں ہوتا لیکن ں ہ کے ا ہے دی بد و کہ سال حوالہ (The Indian
Textile journal) سے کچھ مگری (Figures) رکھنا چاہتا ہوں کہا
گیا ہے کہ اگر دھوتیاں اور ساڑیاں پوری طور پر ریزرو (Reserve) کرلی جائیں
تو سکے جیسے کے ملو (م) کروڑ گز و ل ی سدا ہوتا بند ہو جائیگا مجھے
معلوم ہے کہ سرنسا ا ک برای ا انک جو ہائی کام ملوں میں دھوتیوں اور ساڑیوں کا ھی
ہوتا ہے اگر س کام کو روک دیا جائے تو سی ماسب ہے کیا کام ں کمی جیں ہوگی ؟
انہوں نے کہا کہ دوسرے ٹیرس (Patterns) اسکے معاوضے میں نکالے جاسکیے
ھیں لیکن بر یے حیال ں اس کو ری پلیس (Replace) کیا جانا مشکل ہے
ہ کہا م رہ ہے کہ ھو ی ہوگی مجھے ری حوبی ہوگی اگر ایسا نہ ہو اور اگر
ا سا ہ ہونے ولا ہو تو س سمجھتا ہوں میرے اسد ب کو ہو میں سے اسی سلسلے
میں پیش کیا ہے مان لینے ہے انکار ہونا چاہیے کیونکہ ہ ہم تو ہونے والی ہی ہیں
پھر اس ہے حکو ب کو صاف طور پر ان لیے س ہیں و پیش کرنے کی کوئی وجہ ہونی
چاہیے تاکہ ہم مزدوروں کے سامنے ہ صاف طور پر کہہ سکیں کہ ہمارے ساتھ ساتھ
دوسرے لوگوں کو بھی روزگار فراہم کیا جا رہا ہے اور ا کا اثر م پر ہوگا

دوسرا امنڈمنٹ میں نے نہ پیش کیا ہے کہ صوب کی صنعتوں کو سنہ ۱۹۴۹ ء کے
لیول (Level) پر لانا چاہیے نہ میں نے اسلیے رکھا ہے کہ کہیں آپ کی تھوڑی کے
لحاظ سے دھوتیاں اور ساڑیاں ملیں (Mills) میں نہ ہنے کے سمجھیے کے طور ر
انکی ساری کی لاگت میں اضافہ ہو جس سے کنزیومرس (Consumers) کو زیادہ
دام دیکر انہیں خریدنا پڑیگا ہ میرے پاس اس کے فگرس ھیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ

جانچ کمیٹی جو بنی تھی اس نے ان کی مشین سے بنے ہوئے کپڑے کی مسابقت کے مقابلہ میں ۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوتا ہے دیہاتی کمیٹی کی رپورٹ سے یہ ظاہر کیا ہے اگر اس طرح ساریوں اور دھوتیوں کو ملوں سے خارج کردیا جائے تو اسکی وجہ سے (۵) کروڑ روپے ساریوں کو زیادہ دستکاری کے کپڑے پڑینگے کیا یہ قوم پر انکا بہت بڑا بار نہیں ہوگا ؟ آپ ان رزولیوشن کے ذریعہ بنکروں کی بیروزگاری کو دور کرنا چاہتے ہیں لیکن اسکے سمجھنے کے طور پر کبھی دوسرا طریقہ نہ ہو اس لئے میں نے اسٹیٹ کے ذریعہ یہ تجویز رکھی ہے کہ ویورس کی یونینوں کو ۱۹۵۲ ع کے لیول پر لایا جائے تاکہ اس سے بنے والے کپڑے کی قیمت رہے کم اور اسکا نقصان بھی قوم کو بھگتنا نہ پڑے

[Mr Deputy Speaker in the chair]

میں نے ایک اور امینڈمنٹ اس سلسلے میں رکھا ہے کہ جو کوآپریٹو سوسائٹیز (Co operative Societies) ہیں ان کو سبسڈائز (Subsidise) کیا جائے ۔ ہمیں اس سلسلے میں سب پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے سوچنا ضروری ہے یہ سوال ہمارے سامنے لایا گیا ہے کہ حکومت حیدرآباد اسکے لئے کیا کرسکتی ہے ۔ لیکن جب ہمارے سامنے اس سلسلے میں ایک ریزولیوشن آیا ہے جس کے ذریعہ حکومت ہند سے اپیل کی جارہی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع پر حکومت کو چاہیے کہ وہ اس امر کو بھی ملحوظ رکھے یہ بتلایا گیا ہے کہ ہمارے پاس ۲۴ لاکھ ۲۲ لاکھ کا اسٹاک کہا ہوا ہے اور اسکے لئے گاہک فراہم کرنے کا سوال ہمارے سامنے ہے ۔ میں کہونگا کہ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹس میں ہینڈلوم انڈسٹری کی کافی کھپت ہوسکتی ہے اور اسطرح کافی مدد پہنچائی جاسکتی ہے ۔ اسی لحاظ سے یہ تجویز بھی پیش کی گئی ہے

ابھی یہ بتایا گیا کہ حکومت کے پاس ایک میمورنڈم (Memorandum) آیا ہے اور اس میمورنڈم پر سوچا جارہا ہے ۔ اگر یہ صحیح ہے تو پروپوزلس (Proposals) جو رکھے گئے ہیں اسپر کیونکر عمل کیا جاسکتا ہے اور کیوں کیا جارہا ہے ؟ چونکہ یہ تمام بنکروں کی بہبودی سے ہے اور اسکو پورا کرنے کے بارے میں حکومت سوچ رہی ہے تو یہ چیز ہمارے سامنے آنا چاہیے

جو رزولیوشن ایوان میں پیش کیا گیا ہے وہ محض اسلئے نہیں ہے کہ اسکو منسٹر صاحب نے پیش کیا ہے بلکہ اوسکے مقاصد کے اعتبار سے اسکو لانا چاہیے ۔ دیگر اسٹیٹس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ غیر ضروری ہیں ایسی حالت میں جبکہ یہ بتایا گیا ہے کہ بڑے پیمانہ پر ساریاں اور دھوتیاں دستکاروں کی طرف سے تیار ہوکر نکل سکتی ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دو سو کروڑ گز کپڑا بھی ساڑیوں اور دھوتیوں کی ہندوستان میں ضرورت ہوتی ہے ۔ چونکہ بڑے پیمانہ پر ساڑیوں اور دھوتیوں کے تیار ہونے کی وجہ سے

لیکن جو سوت ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے اسکو ایکسپورٹ (Export)
نہیں کیا جانا چاہیے میں صاف طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ جو سوت ہندوستان میں پیدا ہوتا
ہے اسکو باہر نہیں بھیجنا چاہیے میں نے دیکھا گیا ہے کہ ہندوستان میں جب کبھی
کم پیدا ہوتا تھا کی وجہ محض یہ تھی کہ سوت ایکسپورٹ (Export) کیا جاتا تھا
ہندوستان کے عوام کی سوت مہنگا کم ہونے کی وجہ سے وہ اتنی بہتر کر سکتے
ہیں ملنے کی کمی پوری طور پر نہیں ہو رہی ہے جسکی وجہ سے کپڑے کا ذخیرہ
زیادہ ہوگیا ہے حکومت نے کپڑے کے کارخانہ داروں کو مال باہر بھیجنے کی اجازت
دی یہی حشر یارن (yarn) کی حد تک بھی ہوا مل مالکوں کو فائدہ پہنچانے
کیلئے حکومت نے یہ رعایت اختیار کیا کیونکہ مل مالکوں کا حکومت پر اثر ہے وہ
حکومت میں وزن رکھتے ہیں اسلئے میں عرض کروں کہ ہندوستان کو ضرورت ہے انکو ملحوظ
انداز کر کے کارخانہ داروں کے مفاد کو ملحوظ رکھا گیا اور اسطرح انکی مدد کیگئی لیکن
اب اس پالیسی کو بدل کرنے کی ضرورت ہے اسلئے میں نے امنڈمنٹ میں کہا ہے کہ
اگر جو سوت پیدا ہوتا ہے باہر نہیں بھیجا جانا چاہیے اگر ہمارے ہاں ضرورت سے زیادہ سوت
ہو تو ہمارے عوام کو کم قیمت پر کپڑا میسر آسکیگا اسمیں اور دو تین چیزیں شامل کی
ہیں وہ یہ کہ کواپریٹو سوسائیٹیز کے جو بنیادی یونٹس (Units) ہیں انکو راست
طور پر امداد دینا چاہیے یہی میں نے اپنے امنڈمنٹ میں عرض کیا ہے شاید دو تین
ممبران بھی اس روز میں ڈالیں کی حیدرآباد کے ان سوسائیٹیز کو یہ شکایت ہے کہ مرکز
سے انکے جو مطالبات کو پورا نہیں کیا جا رہا ہے وہ امداد جو دیجارہی ہے انڈیویجول (Indi
vidual) اساس میں آرہی ہے اور انکے اکاونٹس (Accounts) ٹھیک نہیں
ہیں اسلئے میں نے اپنے امنڈمنٹ میں کہا ہے کہ مرکز کو اور بھی کچھ امداد دینی
چاہیے اور انکے ساتھ ساتھ اس میں مس منیجمنٹ (Mismanagement) کو دور
کر کے انکو راست امداد دیجائے تو مناسب ہوگا معلوم ہوا کہ (۸) فیصد ویورس
(Weavers) سوسائیٹیز کے ممبر بن سکے ہیں جو باقی (۲) فیصد ہیں انکو بھی
امداد دینی چاہیے ویورس کو امداد دینے کا جب سوال آتا ہے تو اسکے ساتھ ہی ایک
سوال پیسہ کا آتا ہے حکومت یہ کہتی ہے کہ پیسہ نہیں ہے لیکن حکومت یہ نہیں جانتی
کہ جو فاضل اخراجات ہیں انکو گھٹایا جائے بیکار خرچ کو کٹ (Cut) کرنا حکومت
پسند نہیں کرتی جب تک وہ ایسا نہیں کریگی اسوقت تک ایسے مشکلات پیش آتے
ہی رہینگے جیسے کہ انگریزی میں کہاوت ہے کہ

Where there is a will there is a way

ڈیفنس پر جو بیکار خرچ کیا جاتا ہے پولیس پر جو فضول خرچ کیا جاتا ہے اور
جاگیرداروں پر جو خرچ کیا جاتا ہے اسکو کم کر کے اسے نیشنل ڈیولپمنٹس (National
developments) پر صرف کیا جانا چاہیے

میں نے کوئی اسلئے ... میں یہ بھی کہا ہے کہ ایکسائز ڈیوٹی (Excise duty) اور سیلز ٹیکس (Sales tax) سے بھی ایسے کپڑے اور سوت کو اگزیمپشن (Exemption) دیا جائے۔ میں نے پہلے بھی یہی کہا ہے اور آج بھی یہی کہتا ہوں کہ بہت فیصد لوگ مل کا بنا ہوا کپڑا استعمال کر رہے ہیں۔ اسلئے نہ صرف ہاتھ کے کپڑے پر بلکہ مل کے کپڑے پر بھی سیلز ٹیکس نہیں لیا جانا چاہیے کیونکہ لوگوں کی قوت خرید گھٹ رہی ہے۔ اگر ایسے حالات رہیں تو لوگوں کی قوت خرید اور بھی گھٹ جائیگی اور لوگ مل کا کپڑا بھی نہیں خرید سکینگے۔ فی الحال میں روپیہ گز تک کے کپڑے کو سیلز ٹیکس سے مستثنی کیا گیا ہے لیکن حالات کے لحاظ سے ہاتھ کے کپڑے کو پورے طور پر سیلز ٹیکس سے مستثنی کرنا چاہیے۔

نانڈیڑ، جالنہ، بیڑ، اورنگ آباد اور ملنگانہ میں جو بیکار رہتے ہیں انکی حالت آج کیا ہے۔ نانڈیڑ کے بنکروں کے بارے میں مجھے معلومات ہیں۔ انکا بہت بڑا حصہ دیہاتوں میں نہیں بلکہ شہروں میں رہتا ہے۔ قریباً (۵٠) فیصد بیکار شہر میں رہتے ہیں۔ ان لوگوں کو ریلیف (Relief) دینا چاہیے۔ اگر ہم ریلیف دینا چاہتے ہیں اور مکمل نہیں دے سکتے تو کم از کم جس حد تک امکان میں ہے اتنی تو دینی چاہیے۔

میں نے جو ابھی اس ہاوس کے سامنے رکھی ہے اسکے بارے میں ہاوس سے مہر ایک بار اپیل کرونگا کہ ہمکو سماج کے پورے طبقات پر یکساں نظر ڈالنی چاہیے۔ ایسا نہ ہونا چاہیے کہ ایک سکشن (Section) کو لیتے ہوئے دوسرے سکشن کو نظر انداز کردیں۔ ہینڈلوم ویورس (Handloom weavers) کو مدد دیں اور ٹکسٹائیل ورکرس (Textile workers) کی اجرتوں میں کمی کردیں یہ طریقہ مناسب نہیں ہوگا۔ جہاں مل کے مالکوں کی سہولت کا خیال رکھتے ہیں وہاں ان غریبوں کو بھی دیکھنا ہمارا فرض ہے۔ حکومت کا فرض ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ صارفین کی قوت خرید کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔ اور ان تمام باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے کپڑے کی قیمتوں کو مناسب حد تک گھٹانے پر غور کرنا چاہیے۔

آنریبل موور آف دی رزولیوشن (hon Mover of the Resolution) نے کہا کہ (۳) کروڑ گز کپڑے کا سوال ہے۔ اسکا خیال کرتے ہوئے حکومت جدید سفارش کرر ہے ہیں۔ ہماری سفارش مکمل ہے۔ ہم ایک بڑا اسٹپ (Step) لے رہے ہیں۔ پنڈت نہرو بھی یہی کہا کرتے ہیں۔ یہ ہے کہ انہوں نے کہا ' رسکی اسٹپ '' (Risky step) ہے۔ (۳) کروڑ گز کپڑے کا سوال ہے جس سے ہندوستان کے مزدور اور غریب طبقہ کی بڑی تعداد متاثر ہوگی اسلئے اسکے ساتھ ایک پرائیزو (Proviso) ہونا چاہیے۔ اسی وقت ہم عوام کے سامنے یہ رزولیوشن (Resolution) رکھ سکتے ہیں۔

مضمون کی ہے ہے کہ جہاں ہاتھی ور اعظ ہاتھی ہار کی مارکیٹ آپ روپیہ آپ آپ کو لے رہے ہیں ابھی میرے نامور کل ہی ہیں (Laughter)

ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ عوام کی جو ضرورت کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ ان کا دور اور اوطاطیے کا خیال رکھتے ہوئے اس رزولیوشن کو منظور کرنا چاہیے ۔ اسمیں کسی قسم کی کمی نہ ہونی چاہیے اس رزولیوشن میں جو کمی ہے اسکو پورا کرنے کیلئے میں نے امید ہے ہیں کیا ہے مجھے امید ہے کہ آنریبل موور (hon Mover) اس اسپرٹ (Spirit) کو محسوس کرتے ہوئے میرے امینڈمنٹ کو قبول کر سکیں گے تاکہ اس میں وہ لحاظ رکھا جا سکے اور اس طرح عوام کی خواہش پوری کی جا سکتی ہے

لیکن لانگ اسٹیپل کاٹن (Long staple cotton) ہم مصر سے پاکستان سے حاصل کر سکتے ہیں ہمارا پڑوسی ملک ہے اور جسکا نام لیجئے ہو یہ آرمی مصر سے اپنے ہیں وہاں سے حاصل کیا جا سکتا یا روس اور کانگو سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور کاٹن دینے کے لئے تیار ہیں حال ہی میں روس کے ایمبیسڈر (Ambassador) نے کہا کہ وہ ہمارے روئی مہیا کر سکیں گے ان کے دام بھی نہیں ہو سکتا کہ لیا جا سکتا ہے آج دنیا دو بڑے حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے ایک تو امریکہ کا مارکیٹ اور دوسرے سوشلسٹوں کا مارکیٹ لیکن ہم سوشلسٹ کے ساتھ اسٹیبل مارکیٹ (Stable market) پیدا کرنا نہیں چاہیے لیکن ہم لوگوں کی وجہ سے جہاں کی مشین پڑی ہوئی ہیں وہاں ہم سودا کرنا چاہتے ہیں اگر ہم دوسرے ملک سے بھی تعلقات پیدا کریں تو ہم اپنے کئی سوالات حل کر سکتے ہیں ہم کو چاہیے کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے مارکیٹس سے تعلقات رکھیں اور اس میں یہ دیکھنا ہے کہ کہا جاتا ہے کہ ہندوستان تو صرف اپنا مفاد آگے رکھ کر بڑھ رہا ہے اگر ایسا ہے تو پھر ہم پاکستان سے بھی ہماری ضروریات پوری ہو سکتی ہیں اور یہ اسٹیبل ڈیموکریٹک کنٹریز (Stable democratic countries) ہیں ان تمام سے اپنے تعلقات قائم کرنا پڑیگا ۔ ہم آج اسی مقصد کے پیش نظر میں نے اپنا امینڈمنٹ ایوان کے سامنے رکھا ہے اگر آپ میرے امینڈمنٹ کی اسپرٹ کو قبول کرتے ہیں تو پھر مجھے کسی خاص لفظ کے رکھنے پر اصرار نہیں ہے ۔ آپ اس میں ضروری ترمیمات لا سکتے ہیں ۔ اسی صورت میں ہی ہمارا رزولیوشن مکمل ہو سکیگا جو عوام کے مفادات کا تحفظ کر سکے گا ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ میرے دونوں امینڈمنٹس کو قبول کر لیا جائے ۔

شری ایس ر ریڈی (نالگنڈہ) اسپیکر جو رزولیوشن ہاؤس کے سامنے آیا ہے اوسکے متعلق یہ مجھے اعتراف ہے صنعت پارچہ بافی کے متعلق جو مسئلہ ہمارے ہندوستان میں پیدا ہوا تھا اور جس کو حل کرنے کی حکومت ہند کی طرف سے کوشش کی گئی اور

حس ہیں ہم اے ہوں ہی لے دو مہ ہے کہتے او نا ن کی ماگ د رہے ہیں وہ
یک ہو اقدام ہ ہ ہ ار کی مہ ہی لہ ہی ہیں ایک بھائی ء م ہ گا ہم
گرسہ ہ ر ل سے دیکھتے ہوئے آ رہے ہیں کہ ہ سال کی صوبی پالسی
معصوماً ا ہ د معاش دہو عصہ دیم کی رہی ہے ایک رہا و بھاگ بازار میں
کپڑے کی آ ہو فلہ نہیں و کہ ہ لی ادمی سکی کہی ہ گی و ے اد کے
مرا کہ گر ڑ ہی ہیں ا کا ا ہ آج یا حالت ہے کہ ہ مانگے دم ر بازار میں
کپڑا بک رہا ہے ہ ر لا ر دی ہے کہ حکومت کی اسی کپڑے کے ہ ا کھو
مصب ہ م کی رہی ہے ان الہ ہی ہیں کی ہ روں کا دخل رہ و کہ ہے مکرمیں
(I KLOTS) تھے ہ حکومت ہند کی نہ پالسی سانے ہیں کارفرمارہے
ہے ہیں ادہ ی مصمل ہیں گے معر کہونگا نہ حکومت ہند کی ہیں پالسی کہ سے
(Shape) دے ہیں کارخانہ داروں او سبھی ہو ما د ر ن کا
ہ ہو بہا ہیں کے ہاتھوں میں حکومت ہند کٹ پتلی بنی رہی او انکے اشارے
ر احمی رہی ی وہ ہے د گرسہ ہ دس سالوں سے کپڑے کے معلق حکومت ہند
کی اسی ی ر لوگوں کے مفاد سے لیے رہی اب حکومت ہ ہ میں ہ سئلہ کی طرف
دہ ن دے ہی ہے صرو ی بھا د ان کی طرف سے د ن بالے ہی ہے دھیان دیا جا
دے ہ ہ سے ں د رائے رہا ہے ہیں ہ ہند ا م ا دہ بی کاریگری کس ہیج
ہی رہ اہ ہری دس عام ر بھی اور ماکے دو سے مالک ہی اس کا معلوم کیا
اں یے اظہار کی ضرورت ں ہ نگ کے بعد حصوصا حکومت ہند کی ہ پالسی
جاتے ہی نا ہ ک کر را ہ ہیں ہ رں اہمسر رک لی او ہے فائدہ اٹھانے
ہ ے ی اہمسر رکے اہ انہ گ یا صنعت ورنسی ا ہ نا بی کی صنعت

د ی آرگا (Orgunise) کیا جاتا او اوں میں ہاسنی (Harmony)
قائم کی جاتی تا ں ہی اور گھریلو صنعتیں دو ن ساتھ ساتھ چلتی رہتیں اگر ا
کیا جاتا تساد باز ری ا ہ ی ہ حکومت ہ اب حاصل کرنا چاہتی ہے
اور ہ ہا ی اہمسر ر اور دیہی ارہ بائی کی صنعتوں میں لڑنے ا د قائم کرا
جاتی ہے ہ یہ ن ے ہی ہے قائم کرسکتی نہیں لیکن ہ ا کا ں ے انھی
کہا ہ کہ سے ہ ر لرب ایک قدم بڑھا رہی ہے او ہ ما کہ یہی بہی ا سل اہد
(Hon'ble Leader of the P D F Party) بی ی ں ای ب ا بی
نے ملہ ہ ہر لال جی کے لحاظ کیے کہ حکومت ہند ایک بہت بڑا رسک (Risk)
لے رہی ہے لیکن میں کہونگا کہ ہ رسک نہیں بلکہ وقت اور حالات کا تقاضے
ا بھی ہ مان گیا گا اک ھا ہماں کے کپڑے کی مارکٹ بہت د ن سے سامراجی د ہول
کے اثرات کا ہ ح ہی ھی اور ا بھی کے سارے ہوئے ہند ر ستوں ہ حکومت ہند کی
پالسی ابھی سامراجی اثرات کے لیے ہ ے چلی رہی ہ ہیں ارتسل معر باز اکوئی

) Hon Member for Ippaguda (کے ان سوال سے میں ہوں

کہ سامراجی ملکوں کی وجہ سے ہمارے ملک کی انڈسٹری اور دیگر صنعتی الیں دس

کے مفادات کے معاہدے واسطہ رہتی رہی لیکن میں ان کے اس سوال سے متفق نہیں ہوں

کہ یہ (Move) لایا جا رہا ہے وہ حسکی ہم تائید کر رہے ہیں وہ

عارضی ہے (Measure) ہے ہم اس لیے ہیں

یہ عارضی ہے اس وجہ سے ہم ایک اصلاح کی شکل میں عارضی ہے کے سوال سے ہم

اسکی تائید ہی کر رہے ہیں بلکہ ہم کہہ رہے ہیں کہا ہے کہ ہم اس کو

کس طرح (Permanent) بنا سکتے ہیں کہ کسطرح

اسٹیبل (Stable) بنا سکتے ہیں اس انڈسٹری کو (Industrial

development) کی حالت میں لا رہا ہوں میں کی اس میں

ہوں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہینڈ لوم انڈسٹری اور صنعت دستی کا ہے

ہی ترقی ہو گھر ہوں چاہیے اور دو ن کرسا تھ ا بھنا ہے حکومت ہے اس لئے

اب احساس کرنے والی ہے وہ عارضی ہیں ہو سکتی ہے کرتے عارضی ہم ہم

اسکی تائید ہی کر رہے ہیں بلکہ ہمارا ساتھ ہیں ہے والے لائے ہوئے ہیں

نسی اوجہ ناظرین کو مستقلاً حسب ہے اسپلاک سے بل ہے تاکہ ساڑی اور دھوتی

کو ہینڈ لوم انڈسٹری کے لیے رزرو (Reserve) کرنے کا جو سوال ہے

ہوا جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے سارا سے ہے اور سلسلہ ہے اگر اس کا تعلق ہے

یہ رزولیشن پیش ہوا ہے حکومت ہوا ہے اور ہے کیا ہے حکومت ہے

ہینڈ لوم انڈسٹری ہی دیتے کا ہے گورنمنٹ اور آج ہم اس کی تائید کرتے ہیں

اضافہ کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں ہم کہہ دینا چاہتے ہیں کہ دھوتی اور

ساڑیاں بنانے میں میں ہیں وہ ایک حد تک ہینڈلوم (Exclusively) ہینڈ لوم

انڈسٹری کے لیے ریزرو کر دیا جائے تاکہ ہماری ملک میں ہینڈلوم کی ترقی ہو

ہ آبادی میں ۲ لاکھ سے کچھ زیادہ ویورز (weavers) ہیں

جو اس انڈسٹری میں کام کرتے ہیں اگر ان کو ہمارا کام ہو جائے تو

ان ویورز کو نا مسکل سمجھے میں روزی کرانے رہیں اور کام سپلائی ہو گا اور

یہاں روزی کے لیے کرنا پڑھتا ہے اور اس کو (Man power)

رائیگاں جاتی ہیں اتنا بڑا نقصان اور ملک کی دولت کا ہم سب جانتے

اس لیے یہ ضروری ہے کہ ان کو کام پر لگانے کے لیے حکومت میں

دلانے کی خاطر کوئی نہ کوئی اسکیم بنائی جائے

یہ آباد ہو جو کنٹرول کی اسٹریم میں ان کا بھی اہم (Problem) حکم کے

تعلق سے پیدا ہو جاتا ہے یہ جو مجموعی تعداد ہے ہم سوت اور

کے لیے ریزرو کیا جائے گا تو بارچہ کی ملوں اور ان میں کام کرنے والے مزدوروں پر اثر

اور ڈیڑھ ... ان کی آمدنی کم ہو جائیگی اور کارخانہ دار اپنے مزدوروں کا ریٹرنچمنٹ (Retrenchment) کرنے کی وجہ سے لگینگے یہ اور خطرناک ہے کیونکہ ایک بڑا حصہ ریٹرنچ ہوکر بیروزگار ہو جائیگا - اس لئے اس مسئلہ کی طرف بھی حکومت کا دھیان دلانا ہمارا فرض ہے - اس لئے اس روشنی میں جو مشکلیں آ رہی ہیں ان کی جانب سے ... میں ہوتی ہیں وہ بہت زیادہ ... طلب بن جاتے ہیں کیونکہ جب ملوں میں ہوٹ ... ور دھاگہ ... کم ہو جائیگا تاکہ بڑے کے دیگر و بیور (Varieties) بے کم ہو جائینگے ... پھر ان کا ... ہو گا ... حاوی رہ گئے ... نہیں ... اور پھر ... سرمایہ دار وہ ... کسی کرینگے کہ ایسا محسوس (Situation) پیدا ہو رہا ہے کہ حکومت کو اپنی اس سکیم پر دوبارا غور کرنا پڑے - وہ لوگ مختلف طریقوں سے اس سکیم کو چلانے میں رکاوٹ پیدا کرینگے مزدوروں کا ان ایمپلائمنٹ (Unemployment) بڑھا سکینگے اور پھر حکومت سے ... کہہ سکینگے کہ آپ کی وجہ سے بیروزگاری ... بڑھ جاتی ہے - ... میں حکومت ... کو ... اس سکیم کے لئے ... سٹرانگ (Strong) ... میژرز (Measures) لینا پڑیگا ... کے لئے حکومت ... کو ... کہ ... لوگ ... وں کے سامنے رکھ دے ... جس کی وجہ سے وہ ... کر ... کرنا ... کو ... ڈرنے کا خیال اپنے دل میں نہ لائیں ... جاتا ہے ... کے ... میں ... اور ہوتی ہے ... میں ... کی ... ضرورت ... ہوتی ہے

آج ... کل ... میں ... کر ... رہا ہے ... عموما کا ... کے ذریعے ہیں ... سے ... ایسا گہرا اثر کر رہے ہیں ... بازار میں ... کے ... فائن (Fine) و سپر فائن (Super fine) کپڑے ... کی ... زیادہ ہے ... دو تین سالوں میں ... اور بھی زیادہ بڑھ گئی ہے یہی وجہ ہے کہ ... نہیں کر رہا ... ہوگا لیکن ... اپنے دام ... کپڑا ہونے کے ... میں نہیں ہے ... کی ... پرچیزنگ کپیسٹی (Purchasing capacity) گھٹ گئی ہے اس ... ضرورت اس امر کی ہے کہ کپڑا ... کے پراسس (Process) میں کچھ ... تبدیلی کی ... تاکہ ہمارا ... مقصد پورا ہو سکے ... ہم ... دوسری کو ... (Feed) کرنا چاہیے ہیں ... دوسری طرف مل ... (Mill cloth) میں بھی اسی مطابق ... پیدا کرنا چاہیے ہیں کہ دونوں کو ساتھ ساتھ چلا سکیں اور کسی میں بھی ... (Unemployment) کی صورت پیدا ہو

کو آپریٹو سوسائٹیز کے سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ ٹھیک ہے
اور ٹھیک ہے کہ دیہی صنعت اور ہاتھ کی کو آرگنائزڈ سوسائٹی (Organised
Society) کے ذریعہ ہی چلایا جا سکتا ہے لیکن جس کو آپریٹو سوسائٹی کا نظام مستقل
(Stable) نہ ہو تب تک ہم کام کو نہ سونپنا چاہیے کیونکہ وہاں
عام طور پر ان کے بند ہونے کا ڈر ہوتا ہے ہماری ریاست میں کوآپریٹو سوسائٹی
(Co operative Association) کے نام سے ایک تنظیم موجود ہے جس میں آس پاس
کو ... رہا ہے لیکن گذشتہ چند سالوں سے ہم یہ دیکھ رہے ہیں
کہ اسکا کام کسی طرح بھی چل رہا ہے اسکا نظام چند لوگوں کے ہاتھوں میں
ہے کہ جو ... یہ طریقہ ہے حالانکہ گاؤں میں جو کوٹہ (Quota)
تقسیم کیا جاتا ہے ... معلوم ہوتا ہے کہ سوسائٹی کے ممبرز صرف ان ہی لوگوں
کو دیتے ہیں جو ان کے ... ہوتا ہے اس طرح کی جو شکایات ہیں انکو
دور ... ہوتا ہے اسکو دور کرنا چاہیے ... سوسائٹی کو
(Efficient) بنایا جائے تو ایک ... کو بھی ختم دینا
ہوگا

سیلز (Sales) کا جہاں تک تعلق ہے آنریبل ممبر نے یہ کہا ہے کہ
... تیار ہوتا ہے وہ سب سے کم قیمت کا ہوتا ہے اور ہینڈ لوم کے کپڑوں
کی قیمت زیادہ ہوتی ہے ... کا زیادہ ... ہوتا ہے ... ضروری ... معلوم
ہوتا ہے لیکن ... سیلز (Sales) میں ... اور
... پروسس (Process)
ہے ... سیلز ... ملنے میں ... کہ آرگنائزڈ سیلز
(Organised sales) کی بہت ضرورت ہے

ایک اور خبر یہ ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹی میں ایک ٹینڈنسی (Tendency)
یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ انڈسٹری کو ... (Monopolise) کرنے کی کوشش
کرتے ہیں ... سیلز پر ... اسلئے ... کو دور کرنے کی کوشش
کرنی چاہیے کہ ... زیادہ ... ضرورت اس امر کی ہے کہ ڈسٹرکٹ
وار (Districtwise) یا ... ایڈوائزری بورڈس (Advisory Boards)
قائم کیے جائیں

ایک اور بات ... کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ
جو امداد کوآپریٹو سوسائٹی کو دی جاتی ہے ... یہ کہا گیا ہے کہ اسکا انحصار
... ہوتا ہے ... اس قابل نہیں ہے کہ وہ امداد (Aid) ... بھی ...
ادا دے سکیں ... یہ بھی کہا گیا ہے کہ ... بڑی انڈسٹری ہے میں سمجھتا ہوں
کہ انڈسٹری ... ہونے کی وجہ سے اسٹیبل (Stable) نہیں ہو سکی زمانہ کا

ہینڈلوم انڈسٹری ان حالات میں سروائیو (Survive) ہو رہی ہے اگر وہ ... چلا سکے۔ کہا جاتا ہوگا کہ وہ ایک پرانی انڈسٹری ہے اس لیے ... اور ... رچل سکی ایکے برخلاف آج ... انڈسٹری ... امداد کے لائق ہے ... امداد دی جائے اس میں وہ ہے ایک (Paying) ہوگی ... اصلاح ... دیکھیے ... ہولا ہوز کی مالی حالت بہت گری ہوئی ہے کیا ... اور اس انڈسٹری کو آرگنائز طریقہ ... چلا سکیں ... اس کام کو ... طریقہ ... دے سکیے ... ۱۹ ... عرض کروں گا کہ حکومت کا یہ کام ... جہاں تک ہو سکے ایکی امداد کرے

... میں آر ... مرحوم اناگورہ کی حالت سے بسی ہوئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ... اولوں ... جہاں تک ہلے اسد مٹ کا تعلق ہے ایسی ... کرنے کی ... کہ تاکہ جو ہینڈ لوم ویورس کی بھلائی کا ... ہوا چاہیے جو سنہ ۱۹۴۷ ء سے قبل تھی جہاں تک اس انڈسٹری کا تعلق ہے ... (Industrialists) اسباب ... کرسکیں کہ ... کی ... اضافہ کیا جائے تاکہ ایکے ایسے کاروبار ... ہو ... اور ... کا یہی مقصد ہے کہ ... ۱۹۴۷ ء سے پہلے جو یارن (yarn) ... دستیاب کیا جائے ... میں سمجھتا ہوں کہ اس انڈسٹری کو ... آرڈینل ... ہونا چاہیے

جہاں تک دو رہیے ... کا تعلق ہے اسکی میں نے پہلے ہی وضاحت کردی ہے ... کرنے اور ان ... کرسٹ (Create) کرنے کی جو بھی کوشش کرسکیے ... اس لیے اس قسم کے سیف گارڈس (Safeguards) کی بھی ضرورت ہے

جو یارن (Yarn) ہندوستان سے باہر بھیجا جاتا ہے اس پر پابندی عائد کرنے کیلیے جو ... کیا گیا وہ بھی قبول کرنے کے لائق ہے علاوہ ازیں باہر سے لیے ... والی کپاس درآمد کرنے کے متعلق سے جو ... کی گئی ہے اس سلسلہ میں حکومت کی ... ہونی چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ... خریدی جائے جہاں سے وہ کم سے کم قیمت پر دستیاب ہوسکے۔

جیسے بھی دیگر امینڈمنٹس ہیں انکی تفصیلات میں ... جانا نہیں چاہتا آنریبل موور نے اسکی کافی سریع انداز کے سامنے کردی ہے ایسے میں ایکی تائید کرتے ہوئے ... کرتا ہوں کہ جیسے بھی امینڈمنٹس پیش کیے گئے ہیں وہ قابل منظوری ہیں اور جب تک یہ اس ریزولیوشن کے ساتھ ہوں جو مقصد ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ حاصل ہوگا ورنہ مجھے خوف ہے کہ کہیں ایسا ہو کہ ایک مقصد کے حصول کیلیے کوشش کرتے ہوئے ہم دوسرے اہم مقاصد کھو بیٹھیں۔

[illegible] (रिपोर्ट) [illegible] [illegible] १९४९ [illegible] में था। लेकिन तहरीक [illegible] [illegible] १९०० [illegible] [illegible] [illegible] मशीन [illegible] और [illegible] [illegible] आधार [illegible] [illegible] जाय और [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] बुनकारी [illegible] [illegible] जाता [illegible] और दूसरे मुल्क [illegible] [illegible] कीमत [illegible] नहीं होती। लेकिन [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] चाहिये [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] उन्हें मिलना चाहिये वो नहीं मिलता [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] यहां भी [illegible] परमिट्स जारी [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] यहां तो [illegible] करोड़ परमिट्स जारी किये जाते [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] जगह [illegible] बेकार बैठे हुए हैं। [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] नहीं की जाती जिसका नतीजा यह है कि [illegible] बेरोजगारी और [illegible] से तंग आकर [illegible] शहरों में आ गये हैं। देहातों में ज्यादातर बुनकर ही बेकार हैं [illegible] हम [illegible] [illegible] देहातों [illegible] [illegible] चाहिये हम देखते हैं कि [illegible] [illegible] की [illegible] [illegible] [illegible] आ रहा है [illegible] [illegible] [illegible] अपना पेशा छोड़कर [illegible] की [illegible] अख्तियार कर रहे हैं या [illegible] और [illegible] [illegible] अपना रोजगार फराहम कर रहे हैं। अगर यही हालत रही तो मैं [illegible] [illegible] [illegible] दिन [illegible] [illegible] भुगतना पड़ेगा। [illegible] [illegible] में [illegible] [illegible] [illegible] ([illegible]) बुनकारों के मसायल [illegible] [illegible] [illegible] में [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] होती है उसके परसेंटेज (Percentage) में [illegible] [illegible] [illegible] बुनकारों के लिए महफूज कर दी गयी है। [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] जरूरी है। लेकिन [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] इसका फायदा जिस तरह कि [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] होना चाहिये। [illegible] [illegible] कह रहा हूं कि अगर [illegible] पर यह [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] मुमकिन है कि [illegible] [illegible] साड़ियां और साड़ियां तैयार करने की [illegible] [illegible] [illegible] और [illegible] की [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] और आगे चलकर [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (Border) [illegible] [illegible] या साड़ी में तब्दील कर लिया जाय। [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] कि [illegible] [illegible] और ५४ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] कपड़ा तैयार होता है उसकी तैयारी पर रोक [illegible] होनी चाहिये। [illegible] और बात [illegible] यह [illegible] की जा सकती है कि २० या ८० [illegible] [illegible] को भी [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] है कि [illegible] तरह भी [illegible] [illegible] [illegible] से [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] हासिल होगा।

[illegible] रेजोल्यूशन के सिलसिले में यह कहा गया है कि यह [illegible] [illegible] [illegible] है। लेकिन मैं समझता हूं कि यह आरजी नहीं। आगे चलकर यह [illegible] (Permanent) [illegible] [illegible] लेना। यह कहा गया कि [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] और साड़ियां की तैयारी पर पाबंदी [illegible]

दी बात तो जिससे कवी मजदूर कारखानसे निकल जायगा। मेरा खियाल है कि जिस तरह पाबंदी आयद करन से जिन लोगो को रोजगार फराहम होगा अनकी तादाद जिन लोगो की तादाद से कही ज्यादा होगी। जिस लिहाज से अक बडे फायदे के खातिर अक छोटे नुकसान को बरदास्त किया जा सकता है।

आनरेबल मबर न जिस सोसायटी का जिकर किया मैन जिस सिलसिले मे हैदराबाद हुकर मत की द्वितीय वार्षिक विवेचिका को रिपोट पढी है। जिसके हिसाबात की जाच अक विभाग बाद मी के जरिय हुवी है और मैं जिसको बिलकुल सही समझता हु। मैं आनरेबल दोस्तो को जिस बात का विश्वास दिलाना चाहता हु कि जिसमे कोवी काम खाली अफ्वाय के तहत नही हुवा है।

شری وی ۔ ڈی دیشپانڈے ۔۔ الکشن کے لیے اس موسم کی موثر کاروائی سوال ہوتی ہیں یہ کہا ہے کہ اس مسئلہ میں سنٹرل کمیٹی کا ریزولیوشن بھی ہے اور انوی گیشن (Investigation) بھی ہوا ہے ۔کیا آنریبل ممبر کو اسکی اطلاع ہے ؟

श्री श्रीहरि अगर आँनरेबल मेंबर जिस रिपोर्ट को देखे जिसका मैने हवाला दिया है तो जिन्हे जिस सिलसिले मे जितमिनान होजायेगा। मैं समझता हु कि जिस रिपोर्ट की कॉपिया आँनरेबल मेंबर को तकसीम की गयी है। जिस रेजोल्युशन के सिलसिले मे जो अमअमदस्त आये हैं मैं कहूगा कि दस्तूर के लिहाज से भी जिन्हे रेजोल्युशन मे दाखील किया जाना मुश्किल है। मैं बीलानसे दरख्वास्त करता हु की वह जिस रेजोल्युशन की ताबीद करे।

శ్రీ బి. నాయుడ్—(నెల్లూరు)

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఎంతోకాలము తర్వాత చేనేత పారిశ్రామికులకు దిన దినము పెరిగే పాటున్న విరుద్ధ్యగా మనుష్యుడు రాంగేంవడానికి ప్రధాన్యం ఒక తీర్మానం తీసుకు వచ్చింది వాళ్ళున్న కొధలు తనం రాంగేంవడానికి ఆ తీర్మానాన్ని తీసుకున్నారునకు వద్దును ఈ చేనేత పారిశ్రామికు ఉన్న దారిద్ర్యస్థి, విరుద్ధ్యగాన్ని రాంగేంవడానికి—చీరెలు, ధోవతులు కొరాయుధ్యు—జనే ఎక్కడ ఎన్నో ఉన్నదంటే, జనరల్ (General)గా ఆలోచిస్తే, ఈ ప్రభుత్వానికి "రోగము ఒకటుంటే మందొకటి వేయుడం అవాటు"—అంటే వృందుకు తగిన చికిత్స సరిగా చేయరు అసలు చేనేత పారిశ్రామికులం దారిద్ర్యానికి మూలం కారణమేమిటో ప్రభుత్వము వారు ఆలోచించకుండా చీరెలు, ధోవతులు కొరాయించి నందువల్ల, అన్ని మనుష్యులు తీరితాగాయని కోవడం పాడటాటు వీరి నిరుద్యోగ మనుష్యుల మూలం కారణమేమిటో చక్కగా ఆలోచించి ప్రభుత్వంవారు తగిన చర్యలు తీసుకోవాలి

ఈ చేనేత పరిశ్రమ వ్యవహారాల్లో కొన్ని అవకతవకలున్నాయి వాటిని మీకు చూపెదలచాను హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో చేనేత కేంద్ర సహకార సంఘమున్నది ఇది కొన్ని సంవత్సరముల నుంచి పనిచేస్తూ ఉన్నది ప్రభుత్వంకూడా చేతనైనంత సహాయము చేస్తూ వచ్చింది ఇంకా తగినంత సహాయము కొరకు ప్రభుత్వానికి మెమోరాండములు (Memorandams) ఇచ్చుకొన్నాయి గాని ప్రభుత్వం తన దివాళా కోరుతనంవల్ల తగినంత సహాయము చేయుటకు మొండిచేయి చూపుతు పెట్టింది ప్రభుత్వం చేనేత సహకార సంఘానికి కొన్నిన డబ్బు సక్రమంగా ఉపయోగ పడుతున్నది లేనిది తెలుసుకోవటానికి ప్రయత్నము చేయుట లేదు ఈ చేనేత సహకార సంఘాలయొక్క నాయకత్వం నిరంకుశంగా ఉంటూ నామమాత్ర స్వరూపంలో పారిశ్రామికులకు సహాయం సౌకర్యాలు కలుగచేయకుండా అనేక అవకతవకలు చేస్తున్నది ఇది ప్రభుత్వానికి కూడా తెలుసు ప్రభుత్వం ఈ విషయంలో అశ్రద్ధ చేయుటవల్లనే ఈ అవకతవకలు జరుగుతున్నాయి ఈ చేనేత సహకార సంఘాలకని ఇచ్చిన డబ్బులో కేంద్ర సహకార సంఘం ఒక లక్ష రూపాయలు లక్షణమే అవసరంలేని వాటికి ఖర్చు పెట్టింది వాటిపై ఎంతో నష్టం వచ్చింది ఇటువంటి నష్టాలకు లోనయ్యే వస్తువుల్ని పారిశ్రామికులకు నూలు సరిగా అందజేయ బడుట లేదు దీని విషయమై ఆందోళన చేయబడింది గాని కేంద్ర సహకార సంఘాధ్యక్షుని నిరంకుశత్వ నటువంటివన్నీ పట్నానికి వ్యతిరేకమైనటువంటివన్నీ చట్టవిరుద్ధం సహకార సూత్రాలకు విరుద్ధంగా కేంద్రసంఘం వ్యవహరిస్తుంది అన్యాయాన్ని ఎదిరించినందులకు, బహిరంగ పరచినందులకు వ్యక్తులన్ని అధ్యక్షుడు—కొందరు కార్యకర్తలపై చట్ట విరుద్ధంగా క్రమశిక్షణచర్య తీసుకొని వారి పాడేందుకు జరిగింది ఈ విషయాలన్ని ప్రభుత్వం ఆలోచించాలి లక్షల డబ్బును పెట్టునే అవసరము లేనివాటికి ఖర్చు పెడుతున్నారు మోటార్లకని ఒక లక్ష మైన్సు మరియు భవనముల కని కొంత ఖర్చుపెట్టారు ఈ వివరాలన్నీ ఆ సంఘము యొక్క వార్షిక నివేదికలో చూపించారు ఈ కేంద్ర సంఘం యొక్క నియంతృత్వ పాలనవల్ల కలుగుతున్న నష్టం భరించలేకుండా పారిశ్రామికులు మొత్తుకొయని మొర్రపెట్టుకుంటున్నారు ఈ కేంద్ర సహకార సంఘం ఏర్పాటు కావ్వార దీని చిక్కులు ఎన్నో వచ్చాయని అనుకొంటున్నారు అసలు సహకార సంఘం ఉద్దేశం మంచిది గాని దాని నాయకత్వము పెడమార్గాన పడి బంది ఎట్లాలు తప్పింది అందులో అవకతవకలెన్నో ఉన్నాయి అవన్నీ ఆ సంఘ ముయొక్క వార్షిక నివేదిక చూస్తే తెలుస్తాయి

Shri V B Raju The whole speech relates to the Central Co-operative Weavers' Organisation but not to the resolution under consideration

శ్రీ వాసుదేవ్ —

అది కాదండి? నేను చెప్పేది సహకార సంఘానికి ప్రభుత్వం చేస్తున్న సహాయం ఏవిధంగా ఉపయోగ పడుతోందో చూడాలని

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - صرف مسئلہ جو زیر بحث ہے اسی پر بولنا مناسب ہے - میں تو
ملکی میں حال ما اس لئے اپ کی تقریر کو Follow (نہیں کرسکا -

[illegible] (Rel v t)

[illegible] —

[illegible] (It) [illegible]

[illegible] (I 1 1uy socictis) [illegible] (Iimmy s c cty) [illegible] (Prim ary ociety) [illegible] (P n1 y) 1 1u(1) [illegible]

[illegible] (G ow M tc I od) [illegible] (B 1 ls) [illegible] (M L A Quarter) [illegible] (Assembly Hall) [illegible]

Dr M Channa Reddy He hon Member is speaking about Grow More Food plans and schemes I do not know how they are relevant to the Co perative Weavers Societies

[illegible]

[illegible] (۴۶) کا حسال رکھیں

శ్రీ [illegible]

[illegible] (G M F Scheme) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

తేవేందుకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించాలి నా బాధ్యతాయుత గౌరవనీయ మిత్రులు మిల్లు వారితో పాటు ఈ తీర్మానం ద్వారా ప్రభుత్వం ఏమాత్రం గౌరవం లేదు. ఏదో నామమాత్రంగా ఈ తీర్మానం తెచ్చారు. కాబట్టి ఈ తీర్మానం ఆమోదించి వాటిని వెంటనే అమలు చేయవలసిందిగా నేను ప్రభుత్వమును కోరుతూ ముగిస్తున్నాను.

شری سی سری راملو (مهبی) ... ولیوشن آیا ہے اسے ...
... ریزولیوشن ہے ... اس ریزولیوشن کی ... اس کے لیے ...
... ہوا ہے کی ... کے لیے کھڑا ہوا ہوں ... سال میں لاکھوں کی
... لائی ہے ... مسئلہ میں لکھے ہوئے ہیں ... کے لیے حالیس ...
... اور ... ہوں کے لیے محفوظ کرنے کا ... مسئلہ کیا گیا ہے ...
... ہے ... مسئلہ ... چلے ... چاہیے تھا اسکے باوجود ...
کیا گیا ہے ... (स्वागत) ... کی ... ہوں ...
کرتا ہوں آجکل ... حوالہ ... ڈالیں ...
... ہے اور ... کبھی ... انکے لیے ... لائے
... رہے ہیں ... لائے ... رہے ہیں ... رہی ہیں ...
... رہی ہیں ... ہم اس طرف ...
... حال میں ... ریزولیوشن ... کے ... مال ...
دیکھنا ہوگا کہ ... لاکھوں کے ... کے لیے مالی ... ہے ...
... ہو رہا ہے کہ ... رہے ہیں ...
... کو مل رہا ہے اسکو ... کے لیے انکے پاس ... ہے ...
کرنے کے لیے دوسرے ... ہیں ... کے لیے ... ہیں ...
کو مل (Mill) سے مال ... کے ... کھلے ہوئے ہیں ... لوگوں
... (Competition) ...
... اس کہ ... رہا ہے ... ہے ... کانگریس
کا ... سے ... معلومات حلاہ ... ہیں (ٹھیک ہے)

اس لیے اسارے میں مجھے معلومات ہیں انہیں کو ...
انکی ... مل کے ... مقابلہ میں زیادہ ہوں ہے ... ہیں
اسلیے ... ہیں ... کہونگا کہ ... اس بات
کا خیال رکھنا چاہیے ... کے لیے ... رہی چاہیے کہ ... ملتا ہے
... کو ... ملنا چاہیے ... طریقہ ... کہ لائے

کے لیے و مرلاھن کو کہ سو لے درجوں کے سامنے کے سجے ملانے کے لیے
کو و سامنے د ا ن (Plan) گو سب مدنا کہ جاتا ہے ہی مر
ہماری رسم میں ہے یہ ایک اصول ہے و ہم س طرف گئے بڑھ رہے ہیں
ہمارا ملک یہ لاکھوں لاکھوں کے کہ سوت سر اچھی طرح حل ہے ہیں نہ
ہا سے لیے ہم کی س ہے ے ہی لائے ہیں کیونکہ سامنے کے ہم
اگر یہ لایا جائے بہ طور لاؤ رب کی طرح ہم ہو گئے کو ہو مرکو
س حیے ا ے ر علا ہے ہمارے ہم کو دور کرنے کے لیے اکو سی ڈ ر
ہے ہوبہ زیادہ کانا گ ہے کی اسکو (Subsidies)
ہمیں لے لے سہ س ہے سامنے میں مطالبات کیے گئے و حلوس کا لے گئے
سطح دوں طور ہے بات ہی دس لاکھ سبسڈی (Subsidy)
دینے کا ایک قاعدی وعدہ کیا ہوگا ہے کہ یہ کہاں تک وفا کیا گیا ہے نہیں معلوم
میں سمجھتا ہوں کہ دھیرے دھیرے یہ حل ہے ہیں رسم حاصی ہو رہا
رہا ہے ہم ما ن کرتے جا رہے ہیں و گو مسئلہ مدتا اس میں ناممکن ہے
وکوں کا حل بھی حل میں ہوگا ہم دس لاکھ لوگوں کے حال مجھے اس سے
واقف رہے ہیں کہ ر لینے کے لیے گورنمنٹ آف انڈیا سے مار کی گئی ہے
جیسے لوگ کو و سر کے حب نہیں سکتے ہیں اونکے (۵) روپیہ امداد
دیتا چاہیے تمام ناں سلسلے میں ہیں سروے سے میں ناکھوں گا کہ جو
ریزولیوشن ایوان میں قانون کے ذریعہ پیش کیا ہے وہ میں حسب تک نہ بہت
ہی ملحوظ نہ کیے جائیں وہ بے مرد ہوگا (Sincerely)
مرکز کی طرف سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اس کو پیش کرنے کے لیے
اور ریزولیوشن لایا گیا ہے ویسے معنی کہ ویسے طور پر عمل لانے کے لیے
اور معاشی حالات کا لحاظ کرتے ہوئے یہ رسپانس کی گئی ہیں دشواریوں کو جو
زیادہ دام سے یہ کپڑا ملتا ہے اور وہ اسکو لینے میں ہچکچاتے ہیں اوس معاوضہ کو دور
کرنے کے لیے کام سو مسئلہ کو یہ بھی دیکھنا ضروری ہے جب تک ان روپیہ
کو ملحوظ نہ رکھا جائے (۲) رسب دہ سدں اور سار ان کہ عمل کرنا کافی
نہیں ہوگا میں رسل میں اخارج سے نہ کہو گا کہ میں ڈھنگ سے اس ریزولیوشن
میں کیا گیا اگر اون کی بہتری کے لیے پیش کیا گیا ہے جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں تو
اوس کے ساتھ ان پر مسائل کا بھی جب تک حل نہ کیا جائے میں سمجھتا ہوں وہ
بے سود ہوگا لہذا میں زور اپیل کرتا ہوں کہ ان امداد کے ساتھ اس ریزولیوشن
کو منظور فرمایا جائے

شری لکشمن کو بدا (آصف آباد عام) اسپیکر سر یہ ایک بہت ہی اہم قرارداد ہے
ایک آنریبل ممبر نے اسکی بسر ایک عارضی طور کے طور پر کی ہے اسکے سمجھ جہد

پی ہ مجری ہے سکو ں د ں ء ص کرونگا ہ عارضی صورت ہے لکہ ںکی مستقل ہ ر ی سادہ ہے ں وب ہر ہ لا کھ کرگے و ماگھ سایۓ ہاتھ ہیں چلے ہیں جو صرف ل (Mill) کے وب ر منحصر ہ ہے ہیں ںکے علاوہ ور بھی ہزاروں ہے ہیں جو ہاتھ لیے ہوۓ وب رہے ہیں ں طرح ہینڈ لوم ہ مزدور و ہے ہیں ور وں کی دستکاری و د ؟ ہینڈ لوم دستکار کے علاوہ ط ح د مزدور ر ہاری د ں کی لک جھک دو کرور ہ ا ی زندگی گزر رہی ہے اس ب ہندستان کی (East India Company) کے لۓ کے ہتھیے ہ اہد مزدور مسلسل ہم دردی چاہی ہی ہے جہاں تک کی ہنر و بھی کام ہی لایا گیا ںکو کوئی پروٹکسن (Protection) نہیں ملا مہاتما گاندھی د چلے ہیں جو نہوں نے اس کا ودھار (ودھار) کیا ور بھارت واسیوں کے سامنے اسکی تاریخ پھر تازہ کی ں ں وسواس نہ رکھنے ولے بھی قائل ہیں ں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکی حفاظت نہ کی جاتی تو بھارت

ںں جو جب ری بےروزگاری بڑھی ہوئی ہے و اتنا نہ رہتی جب تک کہ معمولی طریقہ ۔ ں کا پروٹکسن نہ کیا جاۓ ں وب تک ہ انڈسٹری پنپ ں ناسکتی ہاں ں جو چند مطالبات اور ریزرویسن (Reservations) دۓ گۓ ہیں و ناکافی ہیں اور ان انڈسٹری کے حالات کے لحاظ سے موزوں بھی نہیں ہیں ں تواسی سنہ ۱۹۵۰ ور ۱۹۵۱ ان دو سالوں کے پہلے چھ سو ملین (Million) گز دھوتیاں ور ساڑیاں ل کی ہ ے یہ پیدا کی ہ ی ہیں ںکی ں دو سالوں ں جو سوت ںکروں کو دیا جاسکتا تھا و ملوں ں ستعمال لیا جانے لگا اس طرح کروں کے ہاتھ ں جو مارکٹ تھا وہ ختم ہونے لگا جناب اب ۳ سو ملین یارڈز (Yards) کپڑا دھوتیوں اور ساڑیوں کی شکل ں ملز تیار کررہے ہیں ہ ایک بالکل صاف بات ہے جسکو انڈیا گورنمنٹ کے کنسرنڈ (Concerned) منسٹر سری ی ی کرسنا چاری نے بھی ایک حد تک سلیم کرلیا ہاتھ کے ماگھ ں وب بھی ایسی حالت ں ہیں کہ ہ صرف دھوتیوں اور ساڑیوں کا پورے ہندوستان کا ریکوائرمنٹ (Requirement) پورا کرسکتے ہیں بلکہ اس سے زیادہ بھی پیدا کرسکتے ہیں جناب ہمارا کام صرف جوڑنا ہے

ہ ںکو ہ ہم نوس جوڑے اور جیسا کہ وہ چاہتے ہی ے کھانا ساری با ں ہیں نا ں ہیں و اپنی ٹوٹ پر آسکتی مگر سب سے اہم بات یہی ہے اور پہلے انکو پروٹکسن (Protection) دینا چاہیے اور ہ وٹکسن ریزرویسن کے ذریعہ دیا جاسکتا ہے جناب ں نے اپنی اری ں ہ ریزولیوسن لایا تھا کافی غور وخوض کرنے کے بعد پارٹی نے ںکو منظور کیا اور گورنمنٹ کی جانب سے اسکو پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی اور اسکو پیش کیا جو ہی مطالبات اسمبلی کی شکل میں آرہے ہیں ں سے بھی ز دہ اہم ر ہمارا مطالبہ ہے ہ ںکو جب صاف اور واضح طور پر جوڑ جی کے سامنے منسٹر کے ہوتے ہوۓ پیش کیا گیا تھا لیکن سختہ کے طور پر جسکا انہوں نے

وعدہ کیا تھا کہ مناسب امداد (Financial aid) کے لیے مل کلاتھ پرسس
(Mill cloth Purses) قائم کیا جائے جہاں سے انکی مل ہار سب میں سی کردیا
ورن روپیہ سالانہ ۲ ی کے حساب سے سس (Cess) قائم کیا گیا وہ میں سے تقریبا ۲
کروڑ روپیہ ! ہے جو ہینڈ لوم انڈسٹری کے ڈیولپمنٹ (Development) پر خرچ
کیا جا رہا ہے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ ہینڈ لوم انڈسٹری کو بے ڈھنگ سے چلایا
جا رہا ہے یہ صحیح ہے میں اس کو ویلکم (Welcome) کرتا ہوں اسی لیے میں نے
خود گورنمنٹ کے سامنے یہ تجویز رکھی وہ امپروڈ میتھڈ (Improved method) کے
ویونگ مشینس (Weaving machines) سپلائی (Supply) کیے
جانے کے بارے میں کارروائی جاری ہے حال ہی میں بمبئی کے چیف منسٹر مسٹر مرارجی
دیسائی نے سورت میں ایک اسپننگ پلانٹ (Spinning plant) کی بنیاد رکھتے
ہوئے یہ دعوی کیا ہے کہ ادی ([illegible]) اس قسم کے ہمارے
ملک میں رہ جا سکے ہو مل انڈسٹری کے مقابلہ میں ہینڈ لوم انڈسٹری مستقل طور پر کے
ٹھہر جا سکی اور جنگ سے پہلے کی نمونہ رکھ کر مل سکتا تھا سے یا ڈیوریبل
(Durable) کپڑا ہینڈ لوم انڈسٹری تیار کرسکتی ہیں یہ شرط کہ امپروڈ میتھڈس
(Improved methods) اختیار کیے جائیں جامعہ کوشش جاری ہیں
ایک دو دن میں تو یہ نہیں ہوسکتا تھا حکومت کی جانب سے جو بھی زیادہ دلچسپی اور
توجہ لی جا رہی ہے نہیں ہوسکی اس کے علاوہ مختلف ڈیپوٹیشنس (Deputations)
اور مختلف طریقوں سے گورنمنٹ کو توجہ دلائی جا رہی ہے کیونکہ ایک ہی ریاست کا مسئلہ

نہیں بلکہ پورے ہندوستان کا مسئلہ ہے اس خصوص میں یہ مسلمہ امر ہے کہ پورے
بھارت میں مدراس اڈوانسڈ (Advanced) ہے وہاں لگ بھگ دو لاکھ سکر
ویورس آرگنائزیشن (Weavers Organisation) کے ممبر ہیں اور انکی ۲
سال کی اسٹانڈنگ (Standing) ہے اسی طرح حیدرآباد اسٹیٹ میں لگ بھگ
۲۰۰ کوآپریٹیو سوسائیٹیز (Co operative Societies) میں جو بکے نہ تھا
ایک لاکھ ہزار ممبرس ہیں اور ابھی لگ بھگ ۲ ہزار ابسے ہیں جو سرک
نہیں ہوئے کیونکہ ملک سلمپ (Slump) کی حالت ابھی ہے جیسا کہ آنریبل
ممبر از مسٹر بھی نے فرمایا کہ کوآپریٹیو آرگنائزیشنس (Co operative Organisations)
ہمارے دیس میں چل رہی ہیں اور ان میں حیدرآباد کا آرگنائزیشن اہم رہا ہے جو

کامیاب طریقہ سے چل رہا ہے یہ جو مفہوم انہوں نے ظاہر کیا ہے وہ یہ صرف اس بنا پر
کہ وہ وہاں کی ویورس کانگریس کے پریسیڈنٹ ہیں اور انہوں نے اسکو قریب سے دیکھا
ہے بلکہ اس لیے بھی کہ وہ شخصی طور پر اس سے واقف ہوگئے ہیں بلکہ دوسرے
پراونس سے گزشتہ چند مہینوں میں جو لوگ حیدرآباد آئے ہیں انہوں نے انکو قریب
سے دیکھا اور انکی اسٹڈی (Study) کی آل انڈیا ویورس ایسوسی ایشن کے

واس پر سیڈنٹ (Vice Picsident) سری جی. ایس. ڈی. رو نے کہا کہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ممبر ہونے کی (सिवाय) جہاں جہاں جانا ہوا میں اس کو دیکھنے کے بعد جو تجربات ہوئے ہیں حکومت کے ممبر ہمارے پاس نہیں آئے بلکہ ضرور ہی دیکھے ہیں اور سکول اور سبھاؤں میں جزوی (Partial) لگے ہیں جہاں ایسی چیزوں کے بیس فیصد رکھ کر دیکھے ہیں بہت غلط بھی کی جا رہی ہیں اور آپ بھی ہیں ہم نے کوشش کی آنریبل ممبر کو دعوت (Invite) کیا جائے معاملات (Mattcis) جن کے سامنے دیکھے اور ہم نے کہا کہ دیکھیں اگر کوئی غلطی ہو تو بتائیے تاکہ ہم اسکو درست کریں وہاں کے بورڈ میں جو ممبر ہیں حاضر ہوتے ہیں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (Chartered Accountants) ان کی آڈٹ (Audit) کرتے ہیں اور اطمینان ظاہر کرتے ہیں لیکن ضروری ہے کہ آنریبل ممبروں کو اطمینان (Satisfaction) نہیں ہوتا آنریبل ممبر محض الزامات دھرتے ہیں کہا گیا کہ بوریاں استعمال کی گئیں لیکن میں کہونگا کہ جب ڈیموکریسی میں ہمارا (Faith) ہے تو ہمیں تسلیم کرنا چاہیے کہ جب ایک ڈیموکریٹک باڈی (Democratic body) اس کا فیصلہ کرتی ہے اور ریزولیوشن پاس کرتی ہے تب وہ اس سنستھا (संस्था) کے کاروبار چلانے کے لیے یا الیکشن کے لیے کاروبار کرانا ہو دیتی ہے لیکن ایک مختلف نو ملکی آئیڈیالوجی (Political idealogy) کے حساب سے الزام لگانا کہ میں یوز (Misuse) کیا جا رہا ہے صحیح نہیں میں نہیں سمجھتا کہ یہ میس یوز کیسے ہوا کسانوں وغیرہ سے جو لیا دھمکا کر ہوا دن میں ہو یا رات میں کام تو نہیں لیا گیا ؟ ڈیموکریٹک آرگنائزیشن (Democritive Organisation) میں ساری چیزیں ہر بات کے متعلق

شری مخدوم محی الدین کیا کرایہ ادا کیا گیا تھا ؟

شری لکشمن کونڈا کرایہ جب ادا ہوگا تو وہ وصول کیا جائیگا جیسے کہ جہاں کوئی نوٹس وغیرہ نہیں دیا جاتا اگر کوئی نوٹس دیا جاتا یا گھیر وغیرہ دیا جاتا یا اور دوسرے قسم کے اعتراضات دئے جاتے تو یہ معلوم ہوتا کہ دوست اور کیا کہتے ہیں وہ ایک ڈیموکریٹک آرگنائزیشن ہے اوسکی جنرل باڈی میٹنگ (General Body Meeting) ہوتی ہے وہاں جب (Budget) پیش ہوتا ہے اکاؤنٹنٹس (Accountants) اوسکی جانچ کرتے ہیں اور وہ اسکو منظور کرتے ہیں وہاں کے ممبروں نے اعتراض نہیں کئے مگر یہاں معزز ممبر اعتراض کرتے ہیں محض اسلئے کہ اسکے پیچھے ایک پولیٹیکل بیک گراؤنڈ (Political background) ہے لیکن میں نہ کہونگا کہ اس ٹیکسٹائل کو ویڈ کو لاکر ان ورکروں کو شامل نہیں کیا جاسکتا میں اگر غلطی پر ہوں تو یہ آنریبل ممبر بتلائیں میں ان کا شکر گزار ہونگا

متعلق کچھ کہا ہے یہاں جو فیصلہ کریں ان کے خلاف کارروائی کی کہ وہیں
مسئلہ (Open meeting) میں ان کو کنڈیم (Condemn) کیا گیا
ہے کہ … کانگریس کی لوگوں میں یہ کہ گورنمنٹ ہی … کو دکھا
رہے ہیں … ڈیموکریسی کا نام لیکر ڈسٹرائے (Destroy) کرسکیں
ہوکر بس جاتی ہے وہ کو … (Co operative lines) پر جو کام
ہو رہا ہے ان کو (Sabotage) کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے میں سمجھتا ہوں
ہو رہے ہیں … کہ ہوگا کہ … ملک کی حد تک نہیں ہوسکتا کہ میں یہ
ملک کا … نقصان … سکے … رہے ہیں … کچھ ہی کہنا چاہتا
لیکن … کہ … ہونے کی … ہی ہم نے کسی پارٹی
کا لحاظ کئے بغیر کسی سیاسی مسلک کا لحاظ کئے بغیر سب کو … (Invite)
کیا کہ وہ … دیکھیں کچھ لوگوں نے … کی … نہیں کی وہ کیوں
… کرے؟ وہاں … کے … کچھ … نہیں ہی … میں اس مسئلہ
کو چھوڑ رہا ہوں … نکالا کہ … آزاد … کچھ ہی … لائی گئی ہیں
… ہر دو ساڑیوں کی رنگوں … رکھی … (Reservation)
کام ہو … مدراس … ہی بارڈر ساڑیز اور … کو رکھا گیا ہے لیکن
اسمیں بھی بائی پاس (By pass) کرنے کی گنجائش موجود ہے … سکے ساٹھ
کاؤنٹس (Counts) کا بھی سوال پیدا ہوتا ہے کیونکہ ۴۴ ۴۰ کاؤنٹ کے سوت
کو آسانی سے دھوتیوں اور ساڑیوں میں کنورٹ (Convert) کیا جاسکتا ہے
اسلئے اس … بائی پاس نہ ہونے دینے کیلئے اس قسم کی پابندی رکھنا ضروری
ہے کہ ۲ یا ۸ … کا سوت مل میں … ہی … کیا جائے تاکہ … صحیح
… کا … اگر کسی وجہ سے بائی پاس کیا … ہو … اس کا
… دار کرسکتی ہے

ایک … ممبر نے کہا کہ سوت کی ۱۹۴۷ ع کی … سمجھیں ہو لیکن اب
یہ … اسلئے … نہیں ہوسکتی کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس سے … کی کمی کم
… ۸ … کیا جاسکے کیونکہ ۱۹۵۰ ع میں سوت کی … ۱۹۳۶ ع
میں ۲ … اور … ۱۹۴۷ ع میں ۲ … پونڈ بھی اسطرح ۱۹۴۷ ع … پہلے
… پر گیا تھا … ہم لینا چاہتے ہیں کیونکہ ۱۹۵۰ ع میں … سے
کم … لہذا … مسئلہ کو یہاں چھوڑنے سے ہم … ہوجائینگے اب حالات
بدل چکے ہیں … حالات نہیں ہیں اسلئے ریسٹرکشن (Restriction)
یہ رکھنا چاہیے ورنہ اس سے ہم خود اپنے آپ پر پابندی عائد کرلینگے۔

اسکے بعد یہ کہا گیا کہ رٹرنچمنٹ (Retrenchment) ہوگا
جا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اوس بارے میں گورنمنٹ فکر کررہی ہے
اور یہ کوشش کی جارہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہوسکے درج کیا جائے

اسکے بعد اور اعداد پیش کئے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ معلومات
ہونے کی وجہ سے غلط فہمی ہوئی ہیں کیونکہ ایک اسٹیٹمنٹ میں کہا گیا
ہے کہ جو اسٹاک (Stock) موجود ہے وہ بولس جراسوں اور دواخانوں
وغیرہ کی ضروریات کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر
فرام اناگوڑہ نے یہ واقف ہوں ہیں کہ اس سال کے ختم پر ۱۰۰ رجسٹ سازیاں ہیں
کیا وہ یہ چاہتے ہیں کہ بولس والوں کو ساڑیاں پہنائی جائیں ؟ (قہقہہ)

شری وی ڈی دیسائی پانڈے بولس والوں کی بیویوں کو پہنایئے۔

شری لکشمن کونڈا اگر گورنمنٹ خرید کر دیے تو دیجیئے (हँसी) ہے۔
اسلیے میں یہ کہونگا کہ یہ اسٹیٹمنٹ جان بوجھ کر نہیں ہوا

یہ بھی اسٹیٹمنٹ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ فارن (Foreign) سے
ڈیل (Deal) کرنے کے لیے بورڈس (Boards) قائم کیے
جائیں یہ ایسا ویلکم ایبل (Welcomable) ہے۔ یہ ہمارا پرانا
مطالبہ ہے حیدرآباد گورنمنٹ کے سامنے جو ڈیمانڈس (Demands) پیش
کیے گئے ہیں ان میں سے یہ بھی ایک ڈیمانڈ ہے چنانچہ یہ مطالبات آنریبل چیف
منسٹر نے اپنا کمیٹی (Economic Committee) کے حوالہ کردیے
ہیں تاکہ اپنا کمیٹی ان ڈیمانڈس کو اسکروٹنائز (Scrutinise)
کرکے ڈیفنٹ پروپوزلس (Definite Proposals) کابینٹ (Cabinet)
کے سامنے پیش کرے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح کے بورڈس بنانے کی خواہش
کی گئی ہے اس سے ہماری پروگریسیونس (Progressiveness) ختم
ہوجائیگی ایک طرف تو یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ لوٹ کھسوٹ کرنے والے
ہیں خون چوسنے والے ہیں لیکن دوسری طرف ان ہی خون چوسنے والوں کو بورڈ پر
رکھنے کی خواہش کی گئی ہے۔ یہ ہینڈ لوم انڈسٹری کو ختم کرنے کے مماثل ہوگا۔
اسلیے میں سختی کے ساتھ اسکی مخالفت کرتا ہوں۔ جب پی بی کرشنا چاری صاحب
یہاں تشریف لائے تھے تو اس وقت ہم نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ ایسے بورڈس بنائے
جائیں۔ انہوں نے اسکو منظور کیا ہے۔ اسبارے میں فائنل ڈسیژن (Final decision)
کا ابھی ہم انتظار کر رہے ہیں۔

کوآپریٹو آرگنائزیشن کے سلسلہ میں یہ کہا گیا ہے کہ انکو سبسڈی (Subsidy) دینی چاہیے۔ ان آرگنائزیشن کے ممبر کے پاس بھی جو یہ اپروچ (Approach) کیا ہے کس لیے کہا ہے؟ انکے پاس ابھی تک بہت زیادہ ہے کیونکہ اس سے پہلے وہ یارن ڈسٹری بیوشن (Yarn distribution) کا کام کرتے تھے۔ اگر موجودہ سلمپ (Slump) کی وجہ سے اس ایکٹ کو قبول کیا جا سکتا ہے تو میں ضرور اسکی تائید کرتا۔ لیکن جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے ہمارے مطالبات اس سے بھی زیادہ ہیں۔ اس ریزولیوشن کے سلسلہ میں ہم ویورز سے بھی ملے اور ان ڈیمانڈس کا ذکر کیا۔ ویورز نے کہا کہ اسوقت ریزرویشن (Reservation) کے لیے جیسی بات کہی جا سکتی ہو کی جائے اسلیے ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ دیگر مطالبات کو علحدہ رکھتے ہوئے ریزرویشن کے لیے کوشش کی جائے کیونکہ اس کا تعلق اسٹیٹ گورنمنٹ سے نہیں بلکہ سنٹرل گورنمنٹ سے ہے۔ چنانچہ یہ مطالبہ ممبروں کے سامنے میمورنڈم (Memorandum) کی شکل میں پیش کیا گیا ہے

اسکے بعد یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ۵ روپیہ پر ہیڈ (Per head) دیے جائیں تاکہ وہ کوآپریٹو آرگنائزیشن میں آجائیں۔ ہم نے بھی اسکے سامنے یہ کہا ہے۔ لیکن ہم نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ ہر ویور کو ایسی امداد دینی چاہیے وہ کوآپریٹو آرگنائزیشن میں ہو یا نہ ہو تاکہ اسکو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہو۔ آپ ایسے مطالبات بار بار یہ سیشن اور ال انڈیا اڈوائزری بورڈ (All India Advisory Board) کے پاس بھیجے جا چکے ہیں۔ حیدرآباد گورنمنٹ کے سامنے پہلے ہی سے یہ مطالبات دئے ہیں اور اب جو کہ آپ کے مد نظر وعدہ کیا جا رہا ہے کہ ان پر ہمدردانہ غور کیا جا رہا ہے۔ اگر اس اسٹیٹ میں کوئی ٹکنیکل آبجکشن (Technical objection) نہیں ہے جیسا کہ آنریبل منسٹر انچارج نے کہا تو ضرور اسکو بھی ہمارے ان مطالبات میں شریک کیا جا سکتا ہے اور میں آنریبل منسٹر صاحب سے یہ استدعا کرونگا کہ آنریبل منسٹر انچارج اسکو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں جو مناسب ہے۔

اسکے بعد کہا گیا ہے کہ کوآپریٹو آرگنائزیشن کے علاوہ فیکٹریز (Factories) کی بھی امداد کی جائے۔ میں اس کی بھی سختی کے ساتھ مخالفت کرتا ہوں۔ فیکٹریز میں ماسٹر ویورس (Master weavers) ہوتے ہیں جن میں فیکٹری ایکٹ (Factory Act) لاگو نہیں ہوا اور نہ وہاں ایکسپلائٹیشن (Exploitation) ہوتا ہے۔ افسوس ہمیں کوآپریٹو آرگنائزیشن کو انکریج (Encourage) کرنا ہے اور ان فیکٹری اونرس (Factory owners) کی امداد کرنا نہیں ہے جن کے پاس کل ایک لاکھ ۲۰ ہزار ہاتھ کرگے ہیں جو

جب کہ ہم ملک میں مشکری ورس بھی اسکو ناکام کرنے کی کوشش کر رہے
ہیں جسکے کچھ عراض ہو ... اور بعض پولیٹکل پارٹیز کے ممبرس اسکو ہوا
دینے کی کوشش کر رہے ہیں ... میں جو ہم گروپ کا اس میں پولیٹکل ایسپکٹس
(Political aspects) کو لاتے ہوئے ... کا ایک ایڈمیشن
(Economic conditions) کے لحاظ سے اس مسئلہ پر غور کیا جائے
جو مناسب ہے ایکسائز ڈیوٹی (Excise duty) کا بھی اس سلسلہ
میں ذکر کیا گیا ہے ... میں راست دن وہاں کام کرتا ہوں لیکن میں نہیں ... کہ کیا
ڈیوٹی کا سوال کیسے اٹھایا گیا کیونکہ سیس (Cess) تو مل کلاتھ
(Mill cloth) پر عائد کیا جاتا ہے ایکسائز ڈیوٹی کے بارے میں کوئی
کام ہمارے پاس نہیں آیا البتہ سیلس ٹیکس (Sales tax) کے بارے
میں سکتا ہے اگر میں غلطی نہیں کر رہا ہوں اور مجھے صحیح طرح یاد پڑتا ہے کہ
سیلس ٹیکس پر مباحث کرتے ہوئے یہ اعتراض کیا تھا کہ سیلس ٹیکس سے ہینڈلوم کلاتھ
کو کیوں ایگزمپٹ (Exempt) کیا جا رہا ہے ... کیونکہ غریب آدمی
... ہم نے جو کہا وہ بھی ریکارڈ میں ہے اور انہوں نے جو کہا وہ بھی ریکارڈ
میں ہے بہر حال دس روپیہ کی حد تک گورنمنٹ (Exemption) دیا گیا
جو پورے ہندوستان میں کہیں بھی نہیں ہے بمبئی میں ایک روپیہ ۸ آنے اور مدراس
میں صرف ایک روپیہ کی حد تک ایسا ہے اسکے علاوہ بائی او کروڑ کے متعلق بھی
ڈسکشنس (Discussions) کئے گئے ... مل کلاتھ اور ہینڈلوم کے کروڑ
... کرنے کی کوشش کرتے ہوئے یہ بتلایا گیا کہ مل کے سوت کو ہاتھ سے کاتے
ہیں اس بارے میں جو آرگومنٹ (Argument) ہمارے سامنے رکھا گیا
وہ ... کنوینسنگ (Convincing) ہے ... ہی کروڑ کے سوت کو
ہاتھ سے کاتا جاتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ نہیں کھادی ایسا دے جائے کے جس موقع
میں ہے اسکے علاوہ ۲ ... جو کپڑا ... جاتا ہے اس ... روپیہ ... کم
لاگت آتی ہے لیکن جب ہی کہ ... کپڑا ہمارے پاس ... جاتا ہے البتہ اگر اس میں
سلک (Silk) ملا ... لگژریز گڈس (Luxuries goods) میں
شامل ہو جاتا ہے ... مثال بھی ہمارے سامنے آتی ہے ... لحاظ سے میں کہونگا کہ
سیلس ٹیکس (Sales tax) کی نسبت ہمارا خیال جب بھی معقول ہے
میں دیکھ رہا تھا کہ اپوزیشن کی جانب سے یارن (yarn) پر بھی ٹیکس
لگانے کی تجویز پیش ہوگی لیکن ایسا نہیں کیا گیا ہم نے سرکار سے سختی کے ساتھ
مطالبہ کیا ہے اور پارٹی نے بھی ڈسیژن (Decision) لیا ہے کہ یہ اگریمنٹ
(Exempt) کر دیا جانا چاہئے اس مسئلہ پر گورنمنٹ کابینٹ لیول
(Cabinet level) پر غور کر رہی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے : اس موقع پر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
میں نے جو سنا ... ں کیا ہے جس کا تعلق حکومت ہند سے ہے اور حیدرآباد اسٹیٹ کا
اس میں کوئی ذکر نہیں ہے ۔ حکومت ہند ہندوستان کے تمام گاؤں کو سامنے رکھتے
ہوئے یہ جو ہو سکتی ہے کہ ہینڈلوم کو ریزرویشن دینا حکومت کا ہو تو اس پر سکس
لگانا چاہیے ... یہ اب یہ ہے کہ گرانٹ (Y rn) ر سلیں سکس
لگانا چاہتے ہیں تو ہم مرکزی سرکار کی پابند کرتے ہیں

شری لکشمن کونڈا : ... ریزولیوشن میں تو ہے کہ

This House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad

Shri V D Deshpande Also read the next words namely as concerned

Shri Konda Laxman Yes those words too are there

معلوم کرنے ہے کہ ہمارا یہ ... سے متعلق ہے اسلیے تو ایک سنٹرل پرابلم
(State Problem) ہے اس لحاظ سے میں نے کہا گر ... سنٹر کا ... ہے تو
بہت اچھی بات ہے میں ... ویلکم (Welcome) کرتا ہوں اور ... شکریہ بھی
ادا کرتا ہوں

اسکے بعد یہ کہا گیا کہ ورکرس کو ہاؤس کے بارے میں اگزمپٹ (Exempt)
کیا جانا چاہیے یہ خیال ... ہے بلکہ ہمارے ڈیمانڈس (Demands) ہو
اس سے ڈھکر میں ہم نے ... جو سکس وصول کیا جاتا ہے اس
کے بارے میں بھی اپنے مطالبات گورنمنٹ کے سامنے رکھے ہیں اگر اس ... کے
سلسلے میں سب باتیں ... ہیں تو ... ایسے ڈیمانڈس رکھے جا سکتے ہیں
لیکن ... یہ ہے کہ ریزولیوشن میں جو ... رکھی گئی ہے وہ چونکہ سنٹرل گورنمنٹ
سے متعلق بھی اسلیے ایک خاص مقصد کے تحت ایک ... پروٹکشن (Protection)
کے لیے یہ ریزولیوشن ... بھجوایا جارہا ہے یہ ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ہینڈلوم
انڈسٹری (Handloom Industry) پاور لوم (Power loom) اور ملس
(Mills) یہ تینوں بھی کس طرح ... کرسکتے ہیں جس سے کسی ایک کو بھی
نقصان نہ پہنچنے پائے اس سلسلے میں سنٹر نے ایک ہینڈلوم بورڈ بھی قائم کیا ہے
جس میں ... جاری بھی شریک ہیں اس بورڈ کے تحت بڑا فنڈ بھی ہے ... فارن
کنٹریز (Foreign countries) میں بھی مارکٹ فراہم کرنے کیلیے ایک ڈیلیگیشن
(Delegation) بھیجا جانے والا ہے ... کے ... بھی ... میں یہ

مسئلہ طے پاتا ہے اور ڈاکٹر ... کی رپورٹ کے ذریعہ سامنے غور کرنے
کے بعد غیر سرکاری ذرائع میں بھیجنے کے مسئلہ پر غور کیا جاسکتا ہے لیکن موجودہ حالت
میں بھی اس موضوع کو رکھا جانا غیر ضروری ہے ... کے ... حالات حکومت
کو سامنے رکھتے ہوئے اگر گورنمنٹ انہیں میکینکل ذرائع کی ... نہ اپنی پالیسی
کے لحاظ سے ... دیکھے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس پر کوئی اعتراض ہونا چاہیے
میں عرض کروں گا کہ گورنمنٹ کو اس جانب توجہ کیا جارہا ہے

... کے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : ... آنریبل ممبر کی توجہ دفعہ (۴۰) کی طرف مبذول کراتا ہوں ۔

شری لکشمن ... : ... صرف تھوڑے سے وقت کی اجازت چاہتا ہوں جسکے بعد میں اپنی تقریر ختم کردونگا ... کچھ انفرمیشن (Information) ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ۔

اس میں شک نہیں کہ کوآپریٹو ... کے ذریعہ انڈسٹری کو ریزرویشن (Reservation) دیا جانا چاہیے تاکہ وہ آرڈنری کنزیومر (Ordinary consumer) کی بہبودی کو زیادہ عروج کرسکے اور انڈسٹری کو کوآپریٹو ... لائن (Co operative) Principles) پر ہی چلانا پڑیگا لیکن اس ملک میں کافی لوگ ایسے ہیں جو اپنے ... ہیں اور کوآپریٹو پرنسپل کی اہمیت کو نہیں سمجھتے ... میں اور ... زیادہ ہے ... کام کرنے والے اپنے ماسٹرس کے ... میں ہیں ... کوآپریٹو فولڈ (Co operative fold) میں لانا مذاق کی بات نہیں ۔ گذشتہ تھوڑے سے عرصہ میں ایک لاکھ میں ہزار بنکروں کو کوآپریٹو فولڈ میں لایا گیا ۔ آنریبل ممبر کہتے ہیں کہ ... اگر ... سکریٹری میں ... ہیں تو ... ہٹایا جاسکتا ہے ۔ میں اس کو ویلکم (Welcome) کرتا ہوں لیکن آپ کا مقصد تو محض اوور تھرو (Overthrow) کرنا ہے ۔ محض مخالفت ... کی خاطر یہ باتیں کہی جاتی ہیں ۔ ایک کوآپریٹو آرگنائزیشن میں الیکشن کے ذریعہ ذمہ دار لوگ منتخب کئے جاتے ہیں لیکن محض ... کی خاطر کمیونسٹ پارٹی (Communist Party) یا پی ۔ ڈی ۔ ایف (PDF) پاکستان سبھا کے نام سے ... کالے جاتے ہیں ۔ کیا ایسے طریقوں سے ... میں بنکروں کو کوئی فائدہ پہنچایا جاسکتا ہے ؟ میں تو کہونگا کہ اس سے الٹا نقصان ہی ہوتا ہے ۔ ایک ڈیموکریٹک آرگنائزیشن (Democratic organisation) کو ڈیموکریٹک طریقہ سے ہی درست کیا جاسکتا ہے ۔ آپ اسکو اپنے ہاتھ میں لے سکتے ہیں لیکن محض عرصہ ... کا نام لیکر غلط پروپیگنڈہ

کرنا اور انہیں کاٹنا کوئی معنی نہیں رکھتا اس سے کسی فائدہ کی توقع نہیں کی جا سکتی
نہ عمل میں ہکار (सहकार) میں لیجانے کے قابل ہے (यदि) ہی
اب حقیقت میں انکے لیے کچھ کرنا چاہیے ہیں تو دوسرا طریقہ اختیار کرنا ہوگا یہ
کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ڈائریکٹس ساڑیس میں لگے ہوئے ہیں میں کہونگا کہ
پبلک یہ جبر نہیں سکتی ہے کہ ساڑیس ہم کررہے ہیں تاکہ بنے والے خود ساڑی میں
ہیں

یہ کہا گیا کہ ڈالر اسٹرلنگ ایریا (Dollar sterling area) سے کیا
نہ آئی چاہیے لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ ہمارے بنکر کو تو صرف اس سے واسطہ
ہے وہ تو چاہتا ہے کہ دن بھر محنت کرنے کے بعد اسکو کچھ نہ کچھ روزی فراہم ہوجائے
اسکے لیے خواہ اسکے نان سوت امریکہ کے ڈالرس سے آئے یا رشیا کے روبلس سے آئے ہم
کو اس سے واسطہ نہیں جس ملک سے بھی انہیں سستا مال ملسکے وہ خریدتے ہیں
تاکہ انہوں نے اپنی محنت کے صلہ میں کچھ نہ کچھ فائدہ حاصل ہو حال ہی میں پارلیمنٹ میں
سرکاری بنچ سے متعلقہ منسٹر نے یہ جواب دیا ہے کہ رشیا کی طرف زیادہ داموں میں
آئی ہیں اور وہ بیچی رہی ہیں اور اس نے آفر (Offer) بھی دیا ہے ایک
آنریبل ممبر کہتے ہیں کہ رشیا اسکے لیے آمادہ ہوگیا ہے بڑی خوشی کی بات ہے۔ لیکن
بار بار یہ کہا جاتا ہے کہ امریکہ کی روئی سے ڈالر کی بو آتی ہے اور کیا روس کی روئی سے خون
کی بو نہیں آتی؟ ویورس (Weavers) تو جہاں سے سستا مال ملتا ہے اسی
ملک سے خریدینگے خواہ وہ ملک روس ہو یا جاپان ہو۔ یا ترکی ہو یا امریکہ ہو یا
ترکستان ہو یا کسان ہو اس کے لیے کسی سیاسی مسئلہ کو درمیان میں لانا مناسب
نہیں ہوسکتا لیکن بعض دوسرے تصورات کے تحت الزامات عائد کرنا اور جلسوں اور
اخبارات کے ذریعہ غلط حالات کا پرچار (प्रचार) کرنا ٹھیک نہیں ہوسکتا اگر
جنرل باڈی میٹنگ (General Body meeting) میں کوئی فیصلہ ہو اور اسکے
مطابق عمل کیا جائے تو کیا یہ ان ڈیموکریٹک (undemocratic) ہے؟ بعض
پریجوڈیس (Prejudice) کے تحت مسائل پیدا کیے جاتے ہیں۔ میں آنریبل
منسٹر سے کہونگا کہ اگر وہ اسٹیٹمنٹ کو قبول کرتے ہیں کوئی ترمیم پیش نہ کریں تو
وہ انہیں قبول کرسکتے ہیں۔ میں یہ بھی کہونگا کہ گورنمنٹ کی پالیسی بعض کاغذات
کی حد تک ہی محدود نہ رہے۔

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) اس ریزولیوشن کے سلسلے میں ہاوس کے
سامنے جو ترمیمات آئی ہیں میں انکی تائید کرتا ہوں اور ہاوس کا زیادہ وقت نہ لیتے ہوئے
چند باتوں پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں

ہماری حکومت نے اس ریزولیوشن پر جو ترمیم پیش ہوئی ہیں اس حاجت ہے اگر کوئی مخالفت ہو رہی ہے تو وہ ایک دو امرا کے حق میں سمجھتا ہوں کہ ایک مجموعے میں یہ غلطی ہوئی ہو ورنہ عام طور سے عمومی ان کا انہوں نے استعمال کیا ہے اسی صورت میں کوئی وجہ نہیں تاکہ اس ریزولیوشن کو قبول نہ کیا جائے سوائے اس کے کہ جو کچھ اس حاجت ہے ہوں ہیں اس لئے انہیں قبول نہ کیا جانا چاہئے

بعض آنریبل ممبروں نے کہا کہ یہاں ڈالر اسٹرلنگ کی بحث کیوں چھیڑی گئی اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ہندوستان میں ہاتھ ماگ پر کام کرنے والے بنکر یا جولاہوں کی تعداد ایک کروڑ ہے اور خود ہمارے حیدرآباد میں جیسا کہ آنریبل مسٹر ابراہیم نے کہا ان کی تعداد (۹) لاکھ ہے مصنوں کا حال ہے کہ یہ تعداد ( ) لاکھ ہے ان کی یہ حالت ہے کہ وہ مکمل بیروزگاری کے عالم میں ہیں فاقہ کشی میں مبتلا ہیں اور نیز خود کشیاں بھی ہو رہی ہیں ان کی اس بری حالت کی ذمہ داری موجودہ حکومت پر ہے جس نے انہیں اس حالت پر پہنچا دیا

ایک آنریبل ممبر: خود کشیاں کہاں ہوئی ہیں کیا آنریبل ممبر بتلا سکتے ؟

شری مخدوم محی الدین: گلبرگہ میں ہوئی ہیں ہندوستان کے دوسرے کئی صوبوں میں بھی ایسی رپورٹیں آئی ہیں کہ بنکروں نے فاقہ کشی سے مجبور ہو کر خود کشیاں کر لی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کوئی مبالغہ نہیں اس میں شک کی کوئی بات ہی نہیں جہاں تک موجودہ عام حالات کا تعلق ہے اسکی ذمہ داری برطانوی سامراج پر رہی ہے جس نے ہماری قابل قدر صنعتوں کو بڑی بے دردی کے ساتھ ختم کر ڈالا ہمارے گاؤں کی معیشت خود مکتفی (Self sufficient) تھی لیکن برا گر جو سکے (Progressive aspect) کے نام پر اسکو ختم کیا گیا رشتہ دار ان ختم ہوئیں اور زمین پر بڑا بھاری بوجھ ڈالا گیا اسلئے ہم کہتے ہیں کہ یہاں خود سادی طور پر صنعتی ترقی نہیں ہے۔ زمین کی تقسیم ٹھیک طور سے نہیں ہوئی ہے۔ کسانوں کی حالت ٹھیک نہیں ہے بیروزگاری بڑھی ہوئی ہے ان حالات میں جو نوبت آتا ہے جو کاٹن (Cotton) آتا ہے اسے ہمارے بنکروں کو زیادہ دام پر خریدنا پڑتا ہے اسلئے انکو نفع کم ملتا ہے انکو پیٹ بھرنے کیلئے تک پیسہ نہیں رہتا۔ اخراجات جانے کے بعد انکے پاس کچھ نہیں بچتا۔ یہ فاقہ کشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور دوسری طرف ہندوستان کے بڑے بڑے سرمایہ دار (Monopolist) اور کیپٹلسٹ (Capitalist) ہیں جو ہر کسی قسم کے ریسٹرکشن (Restriction) کے پرافٹ (Profit) حاصل کرتے جا رہے ہیں۔ جنگ کے بعد بڑے بڑے سرمایہ داروں نے (۱۰) سو کروڑ روپیہ کمایا ہے گویا انہوں نے جو برس کے اندر اندر سو کروڑ سے زیادہ نفع کمایا ہے۔ اب بھی انکا وہی عالم ہے برابر نفع کما رہے ہیں اور انکی اس نفع خوری کو ختم

رکھنے کیلیے لاکھوں روپے کیے جارہے ہیں مزدوروں پر کام کا بوجھ بڑھتا جارہا ہے ۔ ایک ایک مزدور کو اب مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ چار چار مشینیں چلائے اور انکو اس کام کا معاوضہ نہیں دیا جاتا ہے ساتھ ہی گاؤں کے بنکاروں کو سستے دام پر سوت نہیں ملتا ۔ ان حالات کے سبب ہمیں حکومت کی پالیسی پر نظر ڈالنی ہے جب ہم اس نظریے سے دیکھتے ہیں اور غور کرتے ہیں تو اسکا ذمہ دار گورنمنٹ آف انڈیا کو گردانتے رہے ہیں عام لوگوں کا پرچیزنگ پاور (Purchasing Power) گھٹ گیا ہے ۔ ۱۹۲۹ء میں عوام کی جو قوت خرید تھی وہ آج آدھی بھی نہیں ہے یارن (Yarn) پر دس گونہ دام زیادہ دینے پڑتے ہیں اسمیں دیگر اخراجات کو شامل کیا جائے تو آپکو معلوم ہوجائیگا کہ بہ مقابل پہلے کے آج کپڑے کا دام کیا ہوجاتا ہے ۔ اگر سنہ ۲۹ء کے لیول (Level) پر یارن (yarn) کی قیمتیں ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ جو دشواریاں ہیں ان میں کچھ کمی ہوسکتی ہے کسان اور جلاہوں کی بیروزگاری دور ہوسکتی ہے حکومت کو اس درستی(दुरुस्ती)سے کام کرنا چاہیے۔ اگر حکومت واقعی یہ تبدیلی کرنا چاہتی ہے تو اسکو ایک رزولیوشن کی شکل میں لاکر انکو بیان کرنا چاہیے جو زبانی وعدے تو بہت کرتے آئے ہیں وہ وعدے ہیں جو پورے نہیں ہوتے ڈالر و اسٹرلنگ کے تعلق سے ابھی ابھی بیان جو نافذ ہوئی ہیں وہ اسلیے ہوئی ہیں کہ وہاں سے جو کاٹن آتا ہے جو روئی آتی ہے اسکے دام زیادہ دینے پڑتے ہیں اور اسکا اثر ہمارے مارکیٹ پر اور عوام کے پرچیزنگ پاور(Purchasing Power) پر پڑتا ہے چونکہ ہمارا مقصد(सवाल) اس مارکیٹ سے ہے اسلیے ایسے تدابیر اختیار کیے جانے چاہئیں جس سے ہمارے بنکاروں کو فائدہ ہوسکے ۔ یہی اس بیان کا مقصد تھا تو میرا خیال یہ ہے کہ سنہ ۲۹ء کے لیول (Level)پر یارن (Yarn) کی قیمت کو لانے کی کوشش کرنی چاہیے

اور ایل مسٹر اجارج نے ابھی بتایا کہ ساڑیوں اور دھوتیوں کی شکل میں (۲۶) کروڑ گز کپڑا بازار کا اگر وہ پورا ہینڈلوم کے لاکھوں کو دیا جائے تو اسسے مزدور جو ملوں سے ریٹرنچمنٹ (Retrenchment) کی زد میں آجاتے ہیں یا اپنے مزدور جو ٹمپریری (Temporary) طور پر رکھے گئے تھے اور انکو ریٹرنچ کردیا گیا ہو انکی روزی روزگار کا مسئلہ کچھ نہ کچھ حل ہوجاتا اور انکے لیے ایک بڑی گنجائش نکل آسکتی ۔ اسلیے میں کہونگا کہ یہ بہت مناسب ترمیم ہے اسکو قبول کرنا چاہیے

ایک اور بات مجھے عرض کرنا ہے جیسا کہ ابھی لیڈر آف دی ہاؤس نے کہا کہ ہم اکانمی (economy) کی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہیں اور اکانمی کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ جو ہتھیار اور جو علاج ہم اختیار کیے جارہے ہیں وہ ترقی کی طرف لیجانے والے نہیں ہیں ہر جگہ کہا جارہا ہے کہ بہت زیادہ ملوں کے بوجھ نہیں ہیں اور کارخانے گھٹائے

جارہے ہیں ... اور انکا ... کے معاملہ میں اگر وہاں دو سو
کا جاسکے ہیں ... ہیں جس کو ... تو ...
ان حالات میں ہم آگے ...
لیکن ... ہم کس طرح آگے بڑھ سکتے ہیں ... ہو سکتا
... ہزار ... کرو اور ...
... اور ... نہیں کہہ سکتا ...
... کیے جائیں ... سے اور مکانوں کا ...
... عرض کرتا ہے کہ ...
... عوام ... ایک ... کی ... کرنے کے
لائق ... اس کی ... امداد کرتا ہے ... مارکیٹ کا ... حال ہے کہ مال ...
... صرف ان ملکوں کا حال ہے کہ ... کے ...
... مارکیٹ ... رہے ہیں لیکن عوام کی
... گئی ہے ... ان مالکوں ... ہاتھ ...
کی ہے ... چل رہی ہے ... دو کر ... ہم ان ...
... چاہتے ہیں اگر ... اور ڈھیکی عوام کے حالات
کیے کرتے ہیں ... اور امداد ہوگا عوام ... (Suffer)
کرتے ہیں انکو اور ... تمام ... کر ... کے
... دیکھا جاسکتا

آخر میں ... سوسائیٹی کے سلسلہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ... کسی ...
... کا سوال ... اخباروں میں آئی ہیں ... دوسرے ...
... معلوم ... ہیں کہ جو لوگ اسمیں کام کرتے ہیں وہ ... کے ...
(Subsidies) ... طرح استعمال کرتے ہیں ... کسطرح ... کو ... کیا
جاتا ہے ... کیا جائے ... کا ... لیکر ... کہ ...
... لیکن ... ہوگا کہ ... طرح ... کہ ... سکتا ...
... (...) ... ہے ... کہ ... اسی ...
لاکھ ... ہزار روپے ... خرچ کیا ہے -

... کوشش میں ... وہاں ایک آئٹم (Item)
... (Office debts) کے ... ہے ...
... (Association) میں ... دیکھا گیا کہ ...
میں ... خرچ ہوا تو اسکی تفصیلات دیتے ہوئے ... کرتے ہو سکے ... ہیں

یہاں کہا کہ ... لوگوں کو ... اگلا ... صاحب نے (۵) روپے
فرصہ حاصل کیا ... پھر ... کہیے ھیں ... گرگری ... کہنے اسی طرح
(۲۰)

شری لکشمن کوٹھے ... کہا اب نے ان تمام ... کہ مل ... رکھنے کی اجازت دی ھے ۔ اس لیے کہ غلط ... (Interpretation) ھورھا ھے ... جہاں ... کرور ... دس ... (Advances) دیے جاتے ھیں ... کے لیے ... دیکر ... دیا ... کیا ۔ ... ۲۰ روپے ... کے ... ان کے ... اگر اجازت ھو ... کم ... مل ... رکھا ...

شری مخدوم محی الدین ... (Subsidies) ... کے ... ھیں ... ان لحاظ کے ... کہ ... (Weavers Association) ... کو ... اور ... کا ... ھے ... نہیں ھو سکتا

Shri V B Raju Speaker Sir Economic policy has been brought into discussion When the mover of the amendment began starting discussion I was surprised of his support to the resolution but my suspicions became true after I have heard the speeches from hon Members on the other side I do submit that this side of the House differs fundamentally on the economic pattern that the Opposition Members suggest By employing large scale machinery we do not want to disturb the villagers and make the men idle and the hands idle I know how in certain countries where large scale machinery was employed and when unemployment has sprung up it was tackled Defence industries were opened and the unemployed were sent to the war front as cannon fodder If this is the way of solving unemployment ?

Shri V D Deshpande That is not our pattern

Mr Speaker He never said so

Shri V B Raju I hope the hon Member will not feel a guilty conscience about it

That has been the role played till now 1 1 the name of mechanical revolution and industrial revolution There are tremendous contradictions on one side pretending to help the cottage industry and the poor weavers and on the other making it conditional that large scale industries should not be affected I can understand the word retrenchment but I cannot understand the continued pleading for the sake of large scale industry and the capitalists In this itself it is evident that the support that has been rendered is out of expediency I could catch the word interim support because the weavers today formed a tremendous force through their organisation and the opposition wants to exploit that force This sort of expression in this House making contradictions and not being real about is what I object to They speak that Police Men should wear handloom cloth and Government officers and officials must be supplied with handloom cloth and so on I am putting on khadi My hon friend will not put on handloom cloth at least and he pleads for other (Hear Hear Applause) This is the philosophy that they want to inject to others and not themselves I do not like to mix up politics with this but I have been dragged into it If I do not answer it will be taken that the allegations are accepted I would not accept it all and I am not prepared to accept them The economy that we advocate is a decentralised economy If you accept that you are with us if you do not accept we agree to disagree

We would not make the human being subservient to the machine I do not want to call machine and muscle but I rather call it machine and mind I would not like concentration of this human power in a limited space and concentration of all the power in the State or a corporation or a small sector This is what I and my party—the party in power resist We would like as far as possible that human initiative human endeavour and human Variety should play their part Democracy lies in variety What is democracy? It is minimum agreement among divergent forces It is not the monolythic type by mere propaganda by coercion by threat that votes are collected Any amount of terminology used will not make the picture real The fundamental of democracy is unity in diversity That is what this party the party in power aspired for

Shri V D Deshpande That is an old philosophy

Shri V B Raju Whether it is old or new that is what we strive for Marriage is an old custom Family is the oldest institution Are my hon friends prepared to shatter the family? Family itself is a vested interest my wife my daughter my son my house can it be destroyed? It can be controlled economy anywhere whether it is in India or Russia or anywhere Human beings cannot be put in to moulds and taken out as bricks and tiles We can control their vagaries if they go out of the track if not in a particular generation the other generation can set it right

Anyhow without going further into that I would like to appeal to the House to reject the amendments brought in as they do not fit in the picture We have tried to make it simple and requested the Government of India to reserve those Dhoties and Sarees exclusively for handloom industry It is not for the handloom worker alone it is for the industry as such We want to preserve this industry In spite of the opposition we want to preserve this pattern and it is the backbone of our villages Cloth is essential for life next to food and cloth *must be produced in the village It must be produced from the* cotton that is produced there This sort of self sufficient economy we would like to achieve in our village This is our conviction It is not for expediency that we speak

Coming to the other amendments about price much has been said that we are importing foreign cotton and that is the reason for increased prices I would like to tell the House that the requirements of the Indian Mills is 42 lakhs of bales of cotton Out of that 30 lakhs of bales are available locally only 12 lakhs of bales are imported That imported cotton is long staple cotton Through that long staple cotton the yarn that is produced is of higher counts and our weavers do not want higher counts They want medium or coarse counts and 90 per cent of that is got from local cotton I have already indicated in my opening speech that the increased cost of yarn is due to the process of handing over yarn to weavers *i e* packages stamping reeling etc So much process is there and the increased cost is due to that Weavers locally are not using fine or superfine counts at all It is mills alone that use them There is no question of fixing the price at 1947 level I could understand if it was 1939 or 1945 level for the prices to be pegged up and I am not sure whether the prices now are higher than in 1947 *i e* market prices and the prices are controlled The price of cloth and price of

yarn are being controlled and naturally the Government of India would look to the price of cotton and cost of production and then alone prices would be fixed

About other amendments I said when I moved the resolution that there is no excise duty and cloth is exempt from sales tax up to Rs 3 per yard One of the hon Members who is concerned with the industry more than the mover has said much about the privileges that are given like the sales tax and he must have etc. All these things can be put in a big charter and represented as a memorandum (Laughter) One must be realistic what we want to achieve today is the specific reservation of dhoties and sarees between 44 and 54 and within 20 to 80 counts for the handloom industry It is a specific thing It urges also to compel the mills to produce yarn that will be supplied to weavers through local or desi cotton and 60 or 80 counts and below 80 counts should not be produced with imported cotton but should be produced with desi cotton It is a specific resolution that has been brought in Much may be said as something like information to the people outside this House That is a different thing hon Members on this side as well as that said expressed the view that weavers are in misery Anybody could say a lot in their favour but what exactly can be done by the Central or State Governments is the point for consideration The State Government has done I do not say its best but whatever it could do it has done it has provided 13½ lakhs as loan to the Central Weavers Organisation in which 80 per cent of the weavers are members Further the Government has promised to consider to lend 3 lakhs of rupees more and if finances permit even further relief can be given It is not for any political expediency that the Government is looking for As a matter of fact a Co operative Organisation for weavers has come into being only after the Police Action It was not there before that and it has expanded by leaps and bounds and I have no doubt that it will further thrive

In view of what I have said I would request the hon mover of the amendments to withdraw them bearing in mind the assurances that I have given on behalf of the Government that it considers to provide all facilities and assistance to weavers with due sympathy consistent with resources available

Mr Speaker I shall now put the amendment to vote The question is

That in line 21 of the Resolution the full stop after the word industry at the end be deleted and the following words and figure namely

and at the price level of 1947
be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

There are so many paragraphs in the next amendment I think it will be better if I take it paragraph by paragraph

Shri V B Raju The whole is one amendment and there are no clauses or sub clauses

Mr Speaker The thing is that each paragraph contains a principle and some hon members may agree with some and may disagree on the others

Shri Jagannath Rao Chanderki I submit that the entire amendment should either be agreed in whole or rejected in whole

Mr Speaker As I said as so many principles are involved I would take them paragraph by paragraph

The question is

The following paragraph namely

At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

The question is

That the following paragraph namely

This House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safe guard the interest of the handloom weavers *viz*

(i) That instead of entirely depending on the imports from Dollar Sterling area of high prices other avenues should be utilised to meet our needs of long staple cotton

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

The question is

That in continuation of the above the following namely

(2) That yarn produced in our country being short of our own needs should on no account be exported

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

The question is

That in continuation of the above the following namely

(3) (a) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military police and postal departments and supplying municipal employees through corporation Municipalities and Panchayat Boards and by arranging for barter agreements with countries traditionally using our handloom production For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted consisting of representatives of weavers co operatives and other weavers organisations master weavers and handloom factory owners and handloom workers unions

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

The question is

That in continuation of the above the following namely

(b) The Government should help the Co operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer by subsidising the Societies for losses incurred by on such sales

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

The question is

That in continuation of the above the following namely,

(4) That with a view to organise this industry and to standardise production Government should take immediate steps to bring all weavers into co operative societies and that for his purpose Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver to enable him to join Societies and also

advance loans directly to the primary Co operative Societies to the extent necessary

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

The question is

That in continuation of the above the following namely

(5) Government to give subsidies to such handloom factories as are deserving urgent help for restarting work

be added

THE MOTION WAS NEGATIVED

Shri V D Deshpande Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw this portion of my amendment namely

That the following namely

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completely

be added to the resolution

This portion of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That the following namely,

(7) That handloom workers should be exempted from house tax

be added the resolution '

THE MOTION WAS NEGATIVED

Shri V B Raju There is my amendment Sir

Mr Speaker Yes The question is

That in lines 2 and 3 of the resolution the following words namely

and sarees' be deleted

THE MOTION WAS ADOPTED

Now I shall put the resolution as amended to vote

The question is

'This House while welcoming the Government of India's decision to reserve 40% of production of dhoties for handloom industry strongly urges that in order to provide a stable market for the country's most important and biggest cottage industry i e handloom weaving on which one million men and women of this State subsist the weaving of all dhoties and sarees woven from cotton yarn of 20 to 80 counts should be reserved exclusively for the handloom weaving industry in the country This House is further of opinion that in order to implement this resolution effectively the Government of India should take suitable steps to prevent the mill industry from by passing the rule by producing cotton cloth woven from cotton yarn 20 to 80 counts whose width is 44 to 54 and which can be used by employing some devices of colouring and bordering as dhoties and sarees This House also strongly urges the Government of India to take suitable steps as may be necessary to produce and make available the requisite qualities and quantities of yarn manufactured out of Indian cotton to the handloom industry

THE MOTION WAS ADOPTED

7 p m The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Wednesday 17th December 1952

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	21	16th Dec 1952	1496	20 21	ہرصوبہ میں ہ ص م صوبہ ہا ے ک ا ہ ہ ہوں کہ و ب اور (اس ہمارے و ے ہ وس ہ ب اور اوس ہ ب)	(اس ہ ب اور اون اور تمام ما ی ہ ب ور تمام ی جماعتوں کے طرف سے ہ وں کی طرف سے ں ہ عرض کرتا ہوں ہ مجھ ہوں) کی جماعتوں کہ اہ رہ ہے

,